## ارشاد باری تعالیٰ

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

(آل عمران:195)

ترجمہ: اے ہمارے ربّ! اورہمیں وہ وعدہ عطا کردے جو تُونے اپنے رسولوں پر ہمارے حق میں فرض کردیا تھا۔ اورہمیں قیامت کے دن رسوانہ کرنا۔ یقیناً تُو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔


بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ     نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ     وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد 69

شمارہ 17

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADAR Qadian

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

شرح چندہ
سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

29 شعبان 1441 ہجری قمری • 23 شہادت 1399 ہجری شمسی • 23 اپریل 2020ء


## اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر وعافیت ہیں۔

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17 اپریل 2020 کو مسجد مبارک (اسلام آباد) برطانیہ سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت وتندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

# حاکم کیلئے دین کا ایک حصہ یہ ہے کہ وہ مقدمات میں اچھی طرح غور کرے تا کہ کسی کا حق تلف نہ ہوجائے

## متقی خدا کی طرف جاتا ہے اور دنیا اس کے پیچھے خود بخود آتی ہے، پر دنیا دار دنیا کی خاطر رنج اور تکلیف اٹھاتا ہے پھر بھی اسے دنیا سے آرام نہیں ملتا، دیکھو صحابہ نے دنیا کو ترک کیا اور وہ دنیا میں بھی بڑے مالدار ہوئے اور عاقبت کا بھی پھل کھایا

### ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

عدالتوں کا ذکر اور عدالتوں میں گواہوں کا وکلا اور حکّام کے رعب میں آجانے کا کچھ ذکر ہورہا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: عدالتوں میں اکثر گواہوں پر حاکموں اور وکیلوں کا ایسا رعب پڑجاتا ہے کہ وہ انسانوں کے حقوق کو محفوظ نہیں رکھ سکتے اور کچھ نہ کچھ بے جا اور غلط بات منہ سے نکال دیتے ہیں جس سے ظلم پیدا ہوتا ہے۔ عدالتوں کا رعب بھی ایک شرک ہے۔ اِنَّ الشِّرۡکَ لَظُلۡمٌ عَظِیۡمٌ۔ فرمایا: ’’بعض انگریز مقدمات کے فیصلہ کرنے میں بہت چھان بین کرتے اور غور سے سوچ سوچ کر فیصلہ کرتے ہیں۔ قدرت کی بات ہے کہ میں مرزا صاحب (والد صاحب) کے وقت میں زمینداروں کے ساتھ ایک مقدمہ پر امرتسر میں کمشنر کی عدالت میں تھا۔ فیصلہ سے ایک دن پہلے کمشنر زمینداروں کی نہایت رعایت کرتا ہوا اور ان کی شرارتوں کی پرواہ نہ کرکے عدالت میں کہتا تھا کہ یہ غریب لوگ ہیں تم ان پر ظلم کرتے ہو۔ اس رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ انگریز ایک چھوٹے سے بچہ کی شکل میں میرے پاس کھڑا ہے اور میں اس کے سر پر ہاتھ پھیر رہا ہوں۔ صبح کو جب ہم عدالت میں گئے تو اس کی حالت ایسی بدلی ہوئی تھی کہ گویا وہ پہلا انگریز ہی نہ تھا۔ اس نے زمینداروں کو بہت ہی ڈانٹا اور مقدمہ ہمارے حق میں فیصلہ کیا اور ہمارا سارا خرچہ بھی ان سے دلایا۔

فرمایا: حاکم کے لئے دین کا ایک حصہ یہ ہے کہ وہ مقدمات میں اچھی طرح غور کرے تا کہ کسی کا حق تلف نہ ہوجائے۔

فرمایا: دیکھو جب تک انسان مستقل مزاج اور ٹھنڈی طبیعت کا نہ ہو تو ان زمینی حاکموں کے سامنے کھڑا ہونا مشکل ہوتا ہے تو کیا حال ہوگا اس وقت جب کہ اَحۡکَمُ الۡحٰکِمِیۡنَ کے سامنے کھڑے کیے جاویں گے۔

فرمایا: تورات کی رو سے...... جو صلیب دیا جائے وہ بھی ملعون ہوتا ہے۔ تعجب ہے کہ عیسائیوں نے اپنی نجات کے واسطے کفارہ کا مسئلہ گھڑنے کے واسطے یہ تسلیم کرلیا کہ یسوع صلیب پر جاکر ملعون ہوگیا۔ جب ایک لعنت کو انہوں نے یسوع کے واسطے روا رکھا ہے تو پھر دوسری لعنت کو بھی کیوں روا نہیں رکھ لیتے تا کہ کفارہ زیادہ پختہ ہوجائے۔ جب لعنت کا لفظ آ گیا تو پھر کیا ایک اور کیا دو مگر قرآن شریف نے ان دونوں لعنتوں کا ردّ کیا ہے اور دونوں کا جواب دیا ہے کہ ان کی پیدائش بھی پاک تھی اور ان کا مرنا عام لوگوں کی طرح تھا، صلیب پر نہ تھا۔

فرمایا: متقی خدا کی طرف جاتا ہے اور دنیا اس کے پیچھے خود بخود آتی ہے، پر دنیا دار دنیا کی خاطر رنج اور تکلیف اٹھاتا ہے پھر بھی اسے دنیا سے آرام نہیں ملتا۔ دیکھو صحابہ نے دنیا کو ترک کیا اور وہ دنیا میں بھی بڑے مالدار ہوئے اور عاقبت کا بھی پھل کھایا۔

### صادق اور کاذب کی شناخت

سوال ہوا کہ بعض مخالف بھی الہامات کا دعویٰ کرتے ہیں تو صادق اور کاذب میں کیا شناخت ہوئی؟

فرمایا۔ یہ بہت آسان ہے وہ ہمارے مقابل میں آکر یہ دعویٰ شائع کریں کہ اگر ہم سچے ہیں تو ہمارا مخالف ہم سے پہلے مرجائے گا۔ تو ہمیں پختہ یقین خدا تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا ہے کہ اگر ایک دس برس کا بچہ جس کے واسطے زندگی کے تمام سامان موجود ہوں اور کثیر حصہ اس کی عمر کا باقی ہووے یہ دعویٰ کرکے ہمارے برخلاف کھڑا ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اسے ہم سے پہلے موت دے گا۔

### شیعہ مذہب کے عقائد

فرمایا۔ شیعہ مذہب اسلام کا سخت مخالف ہے۔ اوّل۔ شیعہ کا اعتقاد ہے کہ جبرائیل وحی لانے میں غلطی کھا گیا ہے۔ دوم۔ صحابہؓ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے بعد حاصل ہوئے تھے ان کے نزدیک معاذ اللہ مسلمان نہ تھے۔ سوم۔ قرآن شریف جو اللہ تعالیٰ کی پاک کتاب ہے اور جس کی حفاظت کا خود اللہ تعالیٰ وعدہ کرچکا ہے۔ شیعہ کے اعتقاد کے موافق قرآن شریف اصلی نہیں ہے۔ امام مہدی اصل قرآن غار میں لے جاکر چھپ رہے۔ چہارم۔ بارہ اماموں تک ولایت ختم ہوچکی، باقی قیامت تک آدمی وحشیوں کی طرح رہے اور خدا تعالیٰ کو ان سے محبت نہیں۔ پنجم۔ خدا تعالیٰ کے حبیب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کو گالیاں دینا درود شریف کے پڑھنے سے بھی زیادہ ثواب سمجھتے ہیں۔ ششم۔ کسی اکابر اور اہل اللہ کو نیک نہیں سمجھتے۔ میں نے اپنے استاد سے حضرت سید عبد القادر جیلانی کی نسبت سنا ہے کہ وہ گالیاں دیتے تھے۔ اصل بات یہ ہے کہ سب سے زیادہ بدنام یزید ہے۔ اگر اس کی شراکت سے امام حسینؓ کی شہادت ہوئی تو بُرا کیا، لیکن آجکل کے شیعہ بھی مل کر وہ دینی کام نہیں کرسکتے جو اس نے کیا۔

### طعامِ اہلِ کتاب

اہلِ کتاب کا کھانا کھانے پر بابو محمد افضل صاحب کے سوال پر حضرت اقدس نے جواب دیا کہ تمدن کے طور پر ہندوؤں کی چیز بھی کھالیتے ہیں۔ اسی طرح عیسائیوں کا کھانا بھی درست ہے مگر بایں ہمہ یہ خیال ضروری ہے کہ برتن پاک ہوں، کوئی ناپاک چیز نہ ہو۔

(ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 131، مطبوعہ 2018 قادیان)


جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر، نگران بدر بورڈ قادیان

# سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ یورپ (ستمبر، اکتوبر 2019)

## کون ہے جو ایسے طاقتور، مقدس اور مخلص انسان کی کوششوں کو روک سکے!

خلیفہ ایک ایسی ہستی ہے کہ تمام توجہ ان پر قائم ہو جاتی ہے، بے شک مجھے اردو تو نہیں آتی لیکن پھر بھی میں ایک کان سے ان کے الفاظ پر غور کر رہا تھا تاکہ مجھے معلوم ہو کہ خلیفہ کے الفاظ مجھ پر کیا اثر چھوڑتے ہیں، مجھے یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ ان کی ہستی اور ان کا وجود ہی ایسا ہے کہ میں نے گوارا ہی نہیں کیا کہ میں ایک لمحہ کیلئے ادھر سے اٹھ کر جاؤں۔

(Ulf Daude صاحب Consultant of Ministerpresident)

---

آج خلیفہ کی موجودگی نہایت ہی پرکشش محسوس ہو رہی تھی، ایک سکون ان کی شخصیت سے ظاہر ہوتا ہے اور دوسروں پر وہ سکون اثر کرتا ہے، اس طرح انسان کو اطمینان حاصل ہوتا ہے، خلیفہ کو اگر دیکھتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ وہ ایک جاذب شخصیت ہیں۔(Angelika Rubmann صاحبہ)

---

اس تقریب میں مجھے بہت سے لوگوں سے ملنے کا موقع ملا جو سب کے سب بہت ہی پیار کرنے والے تھے
لیکن آج سب سے موثر کن اور دلکش مجھے خلیفہ کی ہستی لگی، انہوں نے پہلے ایڈریسز بہت ہی عمدہ رنگ میں اپنے خطاب میں شامل کیے۔(Melanie Wellendorf صاحبہ)

---

امام جماعت احمدیہ کی موجودگی کا ماحول پر ایک حیرت انگیز اثر تھا اور ان کی روحانی تاثیر کی وجہ سے ان کی تقریر کا براہ راست دل پر اثر ہوتا تھا
انہوں نے اپنے خطاب میں عورت کے مقام کو بہت اچھے رنگ میں بیان کیا ہے اور اس سے اسلام میں عورت کا مقام اور معاشرے میں عورت کی تکریم ظاہر ہوتی ہے۔

(ویٹک صاحب (Witecke) جو پیشے کے لحاظ سے ایک وکیل ہیں)

---

میں آپ لوگوں کو خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ آپ کے اس طرح کے باوقار اور بارعب لیڈر ہیں جن کو ہمہ وقت اپنی جماعت کی سماجی، اخلاقی اور روحانی تربیت کا خیال رہتا ہے
آپ کے خلیفہ سے ایک عجب قسم کی روحانی کیفیت ظاہر ہوتی ہے جس کو محسوس کیا جاسکتا ہے مگر لفظوں میں اس کا اظہار ممکن نہیں۔(میئر باور (Bauer) صاحب)

---

جب امام جماعت احمدیہ میرے سامنے سے گزرے تو میں نے ایک ویڈیو بنائی مگر جب آپ کی نظر مجھ پر پڑی تو
میرے جسم سے ساری طاقت نکل گئی اور میں بالکل ساکت ہوگئی، پھر جب خلیفہ نے دعا کروائی تو میری آنکھوں میں آنسو آ گئے مگر میں نے
پوری کوشش سے خود کو سنبھالا، خلیفہ کی موجودگی سے سارے ماحول میں ایک خاص تاثیر تھی جو دنیاوی اور مادی نہیں بلکہ روحانی کیفیت تھی۔(میلانی لاڈوگ صاحبہ)

---

مجھے حضور کا وجود یوں محسوس ہوا کہ آپ کو دنیا کی کوئی بھی طاقت، اسلام کے امن کے پیغام کو پھیلانے سے نہیں روک سکتی، آپ قوی اور مضبوط شخصیت ہیں اور آپ کے استدلال کی بنیاد انسانیت کیلئے سچی ہمدردی اور انسانی قدروں کے قیام کیلئے بے لوث کوششوں پر ہے، کون ہے جو ایسے طاقتور، مقدس اور مخلص انسان کی کوششوں کو روک سکے۔

(Wolfgang Merkmann صاحب)

**مسجد بیت البصیر مہدی آباد (جرمنی) کے افتتاح کے موقع پر حضور انور کے خطاب کے بعد مہمانوں کے ایمان افروز تاثرات**

(رپورٹ: عبدالماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر اسلام آباد، یو.کے)

### 26 اکتوبر 2019ء (بروز ہفتہ) بقیہ رپورٹ
### مہمانوں کے تاثرات

مسجد بیت البصیر مہدی آباد کے افتتاح کے حوالہ سے آج کی تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب نے شامل ہونے والے مہمانوں پر گہرے تاثرات چھوڑے۔ بہت سے مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار بھی کیا۔ چند مہمانوں کے تاثرات پیش ہیں:

☆Guido Gerdemann صاحب اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں: آج کا پروگرام مجھے بہت ہی اچھا لگا۔ ہز ہولینیس کا خطاب بھی مجھے بہت اچھا لگا کیونکہ انہوں نے وہی Values بیان کیں جو ہم سب کو اپنانی چاہئیں۔ آج کل تو یہ اقدار بہت اہمیت رکھتی ہیں کہ رواداری سے پیش آیا جائے اور امن سے رہا جائے۔ امام جماعت احمدیہ کی شخصیت مجھے بہت ہی پیار اور امن والی لگی۔

☆ایک مہمان Jan Eders صاحب اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں: مجھے آج کی تقریب نہایت ہی دلچسپ لگی کیونکہ پہلی بار میں ایک ایسی تقریب میں شامل ہوا ہوں۔ خلیفہ کے خطاب میں مجھے جو بات بہت اچھی لگی وہ یہ تھی کہ انہوں نے پہلے ایڈریس کرنے والوں کی باتوں کو بھی اپنے خطاب میں شامل کیا۔

☆Steffan Murdig صاحب کہتے ہیں: مجھے امام جماعت کی شخصیت بہت پرکشش لگی۔ ان کی باتوں سے مجھے مکمل طور پر اتفاق ہے۔ خاص طور پر مجھے وہ بات پسند آئی جو انہوں نے انسانی قدروں کے بارہ میں بیان کی تھی کیونکہ یہ ایسی بات ہے جو ہر انسان کے لئے اہمیت رکھتی ہے۔

☆ایک مہمان Ulf Daude صاحب جو Consultant of Ministerpresident ہیں وہ کہتے ہیں: خلیفہ کا خطاب بہت شاندار تھا۔ ایک بات جو ان کے خطاب میں مجھے نہایت ہی عمدہ لگی وہ یہ تھی کہ انہوں نے ایسے پہلو بیان کئے جو تمام مذاہب میں اتحاد پیدا کرنے والے ہیں۔ میں تو ایک عیسائی چرچ کا ممبر ہوں اور باوجود اس کے کہ ہمارے عبادت کے طریق اور آپ کے مذہب میں بہت سی باتیں ایسی ہیں جن کا آپس میں اختلاف ہوگا لیکن پھر بھی امام جماعت نے ایسے پہلو بیان کئے جن کی ہر کوئی تائید کرسکتا ہے۔ میرا تو یہ ایمان ہے کہ ہم سب کا ایک ہی خدا ہے، صرف عبادت کے طریق مختلف ہیں۔

موصوف مزید کہتے ہیں کہ خلیفہ ایک ایسی ہستی ہے کہ تمام توجہ ان پر قائم ہو جاتی ہے۔ بے شک مجھے اردو تو نہیں آتی لیکن پھر بھی میں ایک کان سے ان کے الفاظ پر غور کر رہا تھا تاکہ مجھے معلوم ہو کہ خلیفہ کے الفاظ مجھ پر کیا اثر چھوڑتے ہیں۔ مجھے یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ ان کی ہستی اور ان کا وجود ہی ایسا ہے کہ

باقی صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ فرمائیں

# خصوصی پیغام

**اللہ تعالیٰ نے ہمیں دعا کا ایک بہت بڑا ہتھیار دیا ہے ہمیں اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی کوشش کرنی چاہیے**

میں نے آج مشورے کے بعد یہی فیصلہ کیا ہے کہ دفتر سے ہی خطبے کے بجائے ایک پیغام کی شکل میں آپ سے بات کرلوں اور مخاطب ہو جاؤں

**احباب جماعت کو چاہیے کہ باجماعت نماز کا اہتمام کریں اور جمعہ بھی گھر کے افراد مل کر پڑھیں**

ملفوظات میں سے یا جماعتی کتب میں سے یا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوسری کتب میں سے یا الفضل میں سے یا الحکم سے یا کسی اور رسالے سے کوئی بھی اقتباس پڑھ کر خطبہ دیا جاسکتا ہے اور گھر کے افراد میں سے کوئی بالغ لڑکا یا مرد جمعہ بھی پڑھا سکتا ہے اور نمازیں بھی پڑھا سکتا ہے

جب گھروں میں لوگ جمعہ پڑھائیں گے اور اس کی تیاری کریں گے تو مطالعہ کریں گے
اس سے علم بھی بڑھے گا اور یوں حکومتی پابندی کی وجہ سے گھر بیٹھنا بھی دینی اور روحانی فائدے کا موجب ہو جائے گا، علمی فائدے کا موجب ہو جائے گا

**ہمیں یہ دن اپنی گھریلو زندگی کو، اپنی حالتوں کو سنوارتے ہوئے اور بچوں کی تربیت کرتے ہوئے گزارنے کی کوشش کرنی چاہیے**

ایم.ٹی.اے پر بڑے اچھے پروگرام آتے ہیں، کچھ وقت ان پروگراموں کو بھی اکٹھے بیٹھ کر دیکھنے کی کوشش کریں

**حکومت نے عوام کی بہتری کیلئے، آپ کی صحتیں قائم رکھنے کیلئے جو ہدایات دی ہیں، جو قانون بنائے ہیں اس کی بھی پوری پابندی کریں**

سب سے بڑھ کر دعاؤں کی طرف بہت توجہ دیں، دعاؤں سے اللہ تعالیٰ کے فضل کو ہم جذب کرسکتے ہیں اور اپنی روحانی اور جسمانی حالت کو صحت مند کرسکتے ہیں

اپنے گھروں میں نماز باجماعت کی عادت ڈالیں، بچوں کو یہ علم ہوگا کہ نمازیں پڑھنا ضروری ہیں اور باجماعت پڑھنا ضروری ہے اور
آج کل کے حالات کی وجہ سے ہم مسجد نہیں جاسکتے لیکن اس فرض کو اپنے گھروں میں نبھانا ضروری ہے، اس کو پورا کرنا ضروری ہے، اس طرف خاص طور پر توجہ دیں

**اللہ تعالیٰ اس وبا سے دنیا کو جلد پاک کرے اور سب دنیا کو انسانیت کے تقاضے پورے کرنے والا بنائے اور سب خدا تعالیٰ کو پہچاننے والے ہوں**

خصوصی پیغام سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 27؍مارچ 2020ء بمطابق 27؍امان 1399 ہجری شمسی بمقام اسلام آباد، ٹلفورڈ، (سرے)، یوکے

(خصوصی پیغام کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

آج کل وائرس کی جو وبا پھیلی ہوئی ہے اس کی وجہ سے حکومت نے پابندیاں لگائی ہیں۔ دنیا میں بہت ساری حکومتوں نے اور یہاں برطانیہ کی حکومت نے بھی کہ مسجد میں باجماعت نماز ادا نہیں ہوسکتی یا اگر ہوسکتی ہے تو دو یا چند افراد سے زیادہ نہ ہوں اور وہ بھی قریبی لوگ ہوں۔ ابھی قانون واضح نہیں ہو رہا۔ کوئی تشریح کچھ کرتا ہے اور کوئی کچھ کہ یہ صرف جیسا کہ مَیں نے کہا کہ قریبی رشتے دار ہوں تبھی ہوسکتا ہے اور کوئی کہہ رہا ہے کہ دوست یا ساتھ رہنے والے ہوں تو بھی شامل ہوسکتے ہیں۔ بہرحال ان حالات میں باقاعدہ جب تک واضح نہیں ہو جاتا جمعہ ادا نہیں کیا جاسکتا کیونکہ جمعے میں بھی بعض چیزیں وضاحت طلب ہیں۔ اس لیے میں نے آج مشورے کے بعد یہی فیصلہ کیا ہے کہ دفتر سے ہی خطبے کے بجائے ایک پیغام کی شکل میں آپ سے بات کرلوں اور مخاطب ہو جاؤں۔ جمعہ باقاعدہ نہ پڑھا جائے۔

جمعے کے روز ایم۔ ٹی۔ اے پر خطبہ سننا، خلیفۂ وقت کا خطبہ سننا ایسا ہے کہ جس کی اب لوگوں کو عادت پڑ چکی ہے۔ اگر آج اس وقت مَیں جماعت سے مخاطب نہ ہوا تو لوگوں کو بعض دفعہ مایوسی بھی ہوتی ہے اور پھر اس کے علاوہ مختلف قسم کی قیاس آرائیاں بھی شروع ہو جاتی ہیں۔ اس لیے میں نے یہی بہتر سمجھا کہ کسی نہ کسی رنگ میں جماعت سے مخاطب ہو جاؤں اور اس کے لیے یہی طریقہ اختیار کیا گیا کہ دفتر سے بیٹھ کر ایک پیغام کی صورت میں آپ سے مخاطب ہو جاؤں۔

بہرحال جیسا کہ مَیں نے کہا آج جو جمعہ ہے وہ ہم تو نہیں پڑھیں گے اور آئندہ کے لیے ان شاء اللہ کیا طریق اختیار کرنا ہے وہ ان شاء اللہ تعالیٰ بتا دیا جائے گا۔ لمبا عرصہ ہم جمعہ چھوڑ بھی نہیں سکتے۔ میرا جماعت سے جیسا کہ میں نے کہا رابطہ بھی ضروری ہے اور آج کل کے حالات میں خاص طور پر اَور بھی زیادہ ضروری ہے۔ اس لیے وکلاء اور متعلقہ لوگوں کے ساتھ مشورے کے بعد ان شاء اللہ اس کا ہم حل نکال لیں گے۔

افرادِ جماعت کو بھی مَیں یہ کہوں گا کہ جیسا کہ مسجد میں آنے پر حکومت نے اس بیماری کی وجہ سے جہاں پابندی لگائی ہے یا پابندی تو نہیں لگائی مثلاً یہاں یوکے میں یہ ہے کہ انفرادی طور پر مسجد میں آ کر نماز پڑھ سکتے ہیں یا چند فیملی ممبران بھی آ کر نماز پڑھ سکتے ہیں لیکن وہاں یہی ہے کہ فاصلہ اتنا ہو کہ جو حکومت نے بتایا ہے کہ آپس میں قریبی رابطہ نہ ہو لیکن اس کے باوجود باجماعت نماز اس طرح نہیں پڑھی جاسکتی کہ سارے اکٹھے ہو کے آئیں۔ تو ایسی صورت میں گھروں میں احباب جماعت کو چاہیے کہ باجماعت نماز کا اہتمام کریں اور جمعہ بھی گھر کے افراد مل کر پڑھیں اور ملفوظات میں سے یا جماعتی کتب میں سے یا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوسری کتب میں سے یا الفضل میں سے یا الحکم سے یا کسی اور رسالے سے کوئی بھی اقتباس پڑھ کر خطبہ دیا جاسکتا ہے اور گھر کے افراد میں سے کوئی بالغ لڑکا یا مرد جمعہ بھی پڑھا سکتا ہے اور نمازیں بھی پڑھا سکتا ہے۔ جمعوں کو بہرحال لمبا عرصہ ترک نہیں کیا جاسکتا۔

جب گھروں میں لوگ جمعہ پڑھائیں گے اور اس کی تیاری کریں گے تو خطبے کے لیے مطالعہ کریں گے۔ اس سے علم بھی بڑھے گا اور یوں حکومتی پابندی کی وجہ سے گھر بیٹھنا بھی دینی اور روحانی فائدے کا موجب ہو جائے

گا، علمی فائدے کا موجب ہو جائے گا۔ بلکہ الحکم نے آج کل جو لوگوں کی رائے کا سلسلہ شروع کیا ہے کہ ہم اس پابندی کی وجہ سے گھر بیٹھ کر کس طرح وقت گزارتے ہیں اس میں اکثر لوگ یہ لکھ رہے ہیں کہ جماعتی قرآن اور حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور جماعتی لٹریچر پڑھ کر ہم اپنے علم میں اضافہ کر رہے ہیں اور بہت سے تبصرے تو آج کل مختلف دنیاوی سائنس پر دنیادار بھی کر رہے ہیں کہ اس وجہ سے ہمیں بھی اپنی گھریلو زندگی کو، اپنی حالتوں کو بہتر کرنے کی توفیق مل رہی ہے اور ہماری گھریلو زندگی واپس آ گئی ہے۔ پس ہمیں بھی اپنی گھریلو زندگی کو، اپنی حالتوں کو سنوارتے ہوئے اور بچوں کی تربیت کرتے ہوئے گزارنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ایم۔ٹی۔اے پر بڑے اچھے پروگرام آتے ہیں۔ کچھ وقت ان پروگراموں کو بھی اکٹھے بیٹھ کر دیکھنے کی کوشش کریں۔

اور اس کے علاوہ حکومت نے عوام کی بہتری کے لیے جیسا کہ پہلے بھی مَیں کہہ چکا ہوں آپ کی صحتیں قائم رکھنے کے لیے جو ہدایات دی ہیں، جو قانون بنائے ہیں اس کی بھی پوری پابندی کریں۔ اور سب سے بڑھ کر جیسا کہ میں نے گذشتہ خطبات میں کہا تھا کہ دعاؤں کی طرف بہت توجہ دیں۔ دعاؤں سے اللہ تعالیٰ کے فضل کو ہم جذب کر سکتے ہیں اور اپنی روحانی اور جسمانی حالت کو صحت مند کر سکتے ہیں اور یہی ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بار بار نصیحت فرمائی ہے اور ایسے حالات میں بھی یہی نصیحت فرمائی ہے کہ سب سے زیادہ ضروری بات یہی ہے کہ خدا تعالیٰ سے گناہوں کی معافی چاہیں۔ دل کو صاف کریں اور نیک اعمال میں مصروف ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دعا کا ایک بہت بڑا ہتھیار دیا ہے۔ ہمیں اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی کوشش کرنی چاہیے اور اس طرف توجہ دینی چاہیے۔

جہاں تک جمعہ نہ پڑھنے کا سوال ہے بعض حالات میں باجماعت نماز اور جمعے کی بعض حدیثوں سے بھی وضاحت ہوتی ہے کہ یہ چھوڑے جا سکتے ہیں۔ مثلاً بخاری کی ایک حدیث ہے کہ حضرت ابن عباسؓ نے بارش والے دن میں اپنے مؤذن سے فرمایا کہ تم أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہو تو اس کے بعد حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ نہ کہنا بلکہ صَلُّوْا فِيْ بُيُوْتِكُمْ کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو کے الفاظ کہنا۔ پس یہ بات گویا لوگوں کو نئی لگی اور انہوں نے اس پر تعجب کیا۔ اس پر حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ یہی فعل انہوں نے یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کیا ہے جو مجھ سے بہتر تھے۔ اگرچہ جمعہ پڑھنا ضروری ہے مگر میں ناپسند کرتا ہوں کہ میں تم لوگوں کو اس تکلیف میں ڈالوں کہ تم کیچڑ اور پھسلن میں چلو۔

(صحیح البخاری کتاب الجمعۃ باب الرخصۃ ان لم یحضر الجمعۃ فی المطر حدیث 901)

مسلم میں بھی یہ روایت بعض الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ اس طرح آئی ہے۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے بارش والے دن میں اپنے مؤذن سے فرمایا کہ تم أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہو تو اس کے بعد حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ نہ کہنا بلکہ صَلُّوْا فِيْ بُيُوْتِكُمْ کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو کے الفاظ کہنا۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں کو یہ بات نئی لگی تو حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو۔ یہ کام انہوں نے کیا تھا جو مجھ سے بہتر تھے۔ اگرچہ جمعہ پڑھنا ضروری ہے مگر میں اسے پسند کرتا ہوں کہ تمہیں اس حال میں باہر نکالوں کہ تم کیچڑ اور پھسلن میں چلو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ فی الرحال فی المطر حدیث 699)

علامہ امام نوویؒ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں کہ اس حدیث میں بارش وغیرہ کی مجبوری کی بنا پر جمعے کو ساکت کرنے کی دلیل موجود ہے اور یہی مسلک ہمارا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ یہی مسلک ہمارا ہے اور دوسرے فقہاء کا ہے جبکہ امام مالک کا موقف اس کے خلاف ہے۔ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

(المنہاج شرح صحیح مسلم جلد 5 صفحہ 208 کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ فی الرحال فی المطر حدیث 699، مطبوعہ المصریۃ بالازہر 1347ھ)

اسی طرح فقہاء نے جمعہ اور باجماعت نماز کو ترک کرنے کے عذروں میں ایسی بیماری جس کے ساتھ مسجد میں حاضر ہونا مشکل ہو اس کو شامل کیا ہے اور اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کو قرار دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے دین میں کسی قسم کی تنگی روا نہیں رکھی۔ اسی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو آپؐ مسجد جانے سے رُک گئے اور فرمایا کہ ابوبکرؓ سے کہو کہ وہ لوگوں کی امامت کرائے۔ یہ صحیح بخاری میں بھی ہے اور مسلم میں بھی یہ حدیث ہے۔

(صحیح البخاری کتاب الآذان باب اھل العلم والفضل احق بالامامۃ حدیث 680-681)(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب استخلاف الامام اذا عرض لہ عذر حدیث 419)

اسی طرح کسی بیماری کے پیدا ہونے سے خوفزدہ شخص بھی معذور قرار دیا ہے اور اس کی دلیل حضرت ابن عباسؓ کی وہ روایت ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عذر کی تفسیر خوف اور بیماری سے فرمائی۔ یہ سنن ابی داؤد میں درج ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب التشدید فی ترک الصلاۃ حدیث 551)

بہر حال یہ بیماری جس میں بیماری پھیلنے کا بھی خطرہ ہے اور جس کے لیے حکومت نے بھی بعض قواعد اور قانون بنائے ہیں اور ملکی قوانین کے تحت ان پہ چلنا بھی ضروری ہے۔ ان صورتوں میں جمع ہونا، ایک جگہ جمع ہونا اور نماز باجماعت ادا کرنا یا جمعہ پڑھنا مشکل ہے لیکن جیسا کہ میں نے کہا اپنے گھروں میں نماز باجماعت کی عادت ڈالیں۔ اس سے جہاں بچوں کو یہ علم ہو گا کہ نمازیں پڑھنا ضروری ہے اور باجماعت پڑھنا ضروری ہے اور آج کل کے حالات کی وجہ سے ہم مسجد نہیں جا سکتے لیکن اس فرض کو اپنے گھروں میں نبھانا ضروری ہے، اس کو پورا کرنا ضروری ہے۔ اس طرف خاص طور پر توجہ دیں۔ بعض دفعہ سفروں میں ایسے حالات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بھی آئے تھے جب آپؑ نے جمعہ ادا نہیں کیا۔

(الفضل مورخہ 24 جنوری 1942ء صفحہ 1 جلد 20 شمارہ 21)

تو بہر حال بہت ساری ایسی روایات ہیں جن سے اس بارے میں بھی وضاحت ہوتی ہے کہ متعدی بیماریوں میں جمع ہونا یا بیماریوں میں ایک دوسرے سے ملنا ٹھیک نہیں ہے۔ اس کے لیے علیحدہ رہنا چاہیے اور علیحدہ رکھو۔ بہر حال جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہم مستقل تو نہیں چھوڑ رہے اور اس کے لیے متبادل انتظام بھی کر رہے ہیں کہ گھروں میں جمعہ ادا کریں۔ میں بھی کوئی انتظام کرنے کی کوشش کروں گا۔

اب یہ بھی ضروری ہے کہ یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے جیسا کہ پہلے بھی میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اس وبا سے دنیا کو جلد پاک کرے اور سب دنیا کو انسانیت کے تقاضے پورے کرنے والا بنائے اور سب خدا تعالیٰ کو پہچاننے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

......☆......☆......☆......

## ادائیگی صدقۃ الفطر

الحمد للہ کہ رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ اپریل کے آخری عشرہ سے شروع ہو رہا ہے۔ اسلام میں فطرانہ کی ادائیگی کیلئے ایک صاع غلہ (جو تقریباً 2 کلو 750 گرام کے برابر ہے) کی شرح مقرر ہے۔ احباب جماعت پوری شرح کے ساتھ رمضان المبارک کے پہلے یا دوسرے عشرہ کے اندر اندر صدقۃ الفطر کی ادائیگی کرنے کی کوشش کریں۔ چونکہ ہندوستان کے صوبہ جات میں غلہ (گندم، چاول) کی شرح قیمت مختلف ہے اس لئے اپنی مقامی قیمت کے مطابق مقررہ شرح (2 کلو 750 گرام غلہ) کے مطابق فطرانہ کی رقم کی ادائیگی کریں۔

پنجاب کیلئے امسال صدقۃ الفطر کی فی کس رقم مبلغ پچپن روپے (Rs.55/-) مقرر کی گئی ہے۔ مقامی جماعت میں غرباء و مستحقین موجود ہونے کی صورت میں صدقۃ الفطر کی مجموعی رقم میں سے نوے فیصد تک رقم مجلس عاملہ کے مشورہ اور فیصلہ کے بعد تقسیم کی جا سکتی ہے بقیہ رقم مرکز میں جمع کروانی ہوگی۔ جس جماعت میں غرباء و مستحقین نہ ہوں اس جماعت کی وصول شدہ جملہ رقوم صدر انجمن احمدیہ کے جماعتی اکاؤنٹ میں آنی چاہئے۔ واضح ہو کہ فطرانہ کی رقم مساجد وغیرہ کی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

## عید فنڈ

یہ چندہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے قائم ہے۔ اس فنڈ کی غرض یہ تھی کہ جہاں خوشی کے مواقع پر انسان ذاتی خوشی کیلئے کپڑوں، کھانوں اور دعوتوں وغیرہ پر کئی قسم کے اخراجات کرتا ہے دوسروں کو تحائف بھی دیتا ہے وہاں اس خوشی میں دین کی اغراض کو بھی یاد رکھے۔ احمدی احباب نے تو بیعت میں یہ اقرار کر رکھا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ اس لئے ہر احمدی سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ خوشی کے تہواروں پر دین کی اغراض کو ضرور یاد رکھے گا۔ اس مقصد کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں اس مد میں کمانے والے احمدی احباب ایک روپیہ فی کس بطور عید فنڈ دیا کرتے تھے۔ اب جبکہ ایک روپیہ کی قدر وہ نہیں رہی، لہٰذا اسے ایک روپیہ تک محدود رکھنے کی بجائے حسب توفیق ادا کیا کریں۔ تجویز یہ ہے کہ عید کے روز جس قدر معمول کا خرچ کیا جاتا ہو اس کا نصف اس مد میں ادا کر دیا جائے۔ عید فنڈ کی ادائیگی عید سے قبل کسی وقت بھی کی جا سکتی ہے۔ یہ مرکزی چندہ ہے سارے کا سارا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہونا ضروری ہے اس میں سے مقامی طور پر کوئی رقم خرچ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

(ناظر بیت المال آمد قادیان)

# خطبہ جمعہ

جنگ احد کے موقع پر...... سینکڑوں تیراندازوں نے کمانیں اٹھالیں اور اپنے تیروں کا نشانہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کو بنالیا تاکہ تیروں کی بوچھاڑ سے اس کو چھید ڈالیں، اس وقت وہ شخص جس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی حفاظت کیلئے اپنے آپ کو کھڑا کیا وہ طلحہؓ تھا

جنگِ جمل میں حضرت طلحہؓ نے حالتِ نزع میں حضرت علیؓ کے لشکر میں سے ایک فرد کے ہاتھ پر حضرت علیؓ کی بیعت کر لی تھی

جنگِ جمل کی وجوہات، حالات وواقعات اور اس کے بارے میں اٹھنے والے بعض سوالات کے تسلی بخش جوابات

جنگِ جمل میں صحابہؓ کا ہرگز کوئی دخل نہ تھا بلکہ یہ شرارت بھی قاتلانِ عثمانؓ کی ہی تھی

کورونا وائرس کی وجہ سے پیدا ہونے والے موجودہ ہنگامی حالات میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک اقتباس کے حوالے سے گھروں کو صاف رکھنے نیز حکومت کی طرف سے دی جانے والی ہدایات کی پابندی کرنے کی تلقین

خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 3؍اپریل 2020ء بمطابق 3؍شہادت 1399 ہجری شمسی بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ، (سرے)، یوکے

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ-
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ- الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ- مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ-
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ- اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ-
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ-

آج کل کے حالات کے مطابق اور جو قانون یہاں کی حکومت نے بنایا ہے اس کے مطابق باقاعدہ لوگوں کو سامنے بٹھا کے کہ مقتدی سامنے بیٹھے ہوں، سننے والے سامنے بیٹھے ہوں خطبہ نہیں دیا جا سکتا اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے ہی جتنی، جس حد تک اجازت ہے اس کے مطابق آج یہاں انتظام کیا گیا ہے کہ مسجد سے ہی مَیں خطبہ دوں کیونکہ دنیا میں بہرحال اس وقت خطبہ سننے والے ہزاروں لاکھوں ہیں چاہے مسجد میں میرے سامنے اس وقت کوئی ہو یا نہ ہو۔ وحدت قائم رکھنے کی یہ کوشش ہمیں ہمیشہ کرنی چاہیے اور دعا بھی کرتے رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ حالات بھی بہتر کرے۔ اس وبا کو بھی دور کرے اور پھر دوبارہ اُسی طرح مسجد کی رونقیں واپس بھی آ جائیں۔

اب مَیں خطبے کا جو موضوع ہے اس کو شروع کرتا ہوں۔ حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ کا ذکر دو جمعے پہلے کے خطبے میں بیان ہوا تھا یا ہو رہا تھا۔ ان کی شہادت جو جنگِ جمل میں ہوئی تھی اس کے حوالے سے مَیں نے کہا تھا کہ آئندہ بیان کروں گا۔ سو آج اس بارے میں بتاؤں گا۔ اس میں جنگِ جمل کے بارے میں اٹھنے والے بعض سوالات ہیں ان کے بھی کچھ حد تک جواب مل جاتے ہیں۔

حضرت عمرؓ نے اپنی وفات سے قبل خلافت کی بابت ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اس حوالے سے صحیح بخاری کی ایک روایت میں یہ تفصیل لکھی گئی ہے کہ جب حضرت عمرؓ کی وفات کا وقت قریب تھا تو لوگوں نے کہا امیر المومنین وصیت کر دیں۔ کسی کو خلیفہ مقرر کر جائیں۔ انہوں نے فرمایا میں اس خلافت کا حق داران چند لوگوں سے بڑھ کر اَور کسی کو نہیں پاتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسی حالت میں فوت ہوئے کہ آپؐ ان سے راضی تھے اور انہوں نے یعنی حضرت عمرؓ نے پھر حضرت علیؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت طلحہؓ، اور حضرت سعدؓ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کا نام لیا اور کہا کہ عبداللہ بن عمرؓ تمہارے ساتھ شریک رہے گا لیکن اس خلافت میں اس کا کوئی حق نہیں ہے۔ گویا یہ بات عبداللہ کو تسلی دینے کے لیے کہی ہے۔ اگر خلافت سعد کو مل گئی تو پھر وہی خلیفہ ہو۔ ورنہ جو بھی تم میں سے امیر بنایا جائے وہ سعد سے مدد لیتا رہے کیونکہ میں نے اس کو اس لیے معزول نہیں کیا کہ وہ کسی کام کے کرنے سے عاجز تھے اور نہ اس لیے کہ کوئی خیانت کی تھی۔ نیز فرمایا میں اُس خلیفہ کو جو میرے بعد ہوگا پہلے مہاجرین کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کہ وہ ان کے حقوق ان کے لیے ادا کریں اور ان کی عزت کا خیال رکھیں۔ اور میں انصار کے متعلق بھی عمدہ سلوک کرنے کی وصیت کرتا ہوں کہ انہوں نے مہاجرین سے پہلے اپنے گھروں میں ایمان کو جگہ دی۔ جو ان میں سے کام کرنے والا ہو اسے قبول کیا جائے۔ اور میں سارے شہر کے باشندوں کے ساتھ عمدہ سلوک کرنے کی اس کو وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ اسلام کے پشت پناہ ہیں اور مال کے محصل ہیں اور دشمن کے کُڑھنے کا موجب ہیں۔ اور یہ کہ ان کی رضامندی سے ان سے وہی لیا جائے جو ان کی ضرورتوں سے بچ جائے۔ اور میں اس کو بدوی عربوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ عربوں کی جڑ ہیں اور اسلام کا مادہ ہیں اور یہ کہ ان کے ایسے مالوں سے لیا جائے جو ان کے کام کے نہ ہوں۔ اور پھر انہی کے محتاجوں کو دے دیا جائے۔ اور میں اس کو اللہ کے ذمے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمے کرتا ہوں۔ جن لوگوں سے عہد لیا گیا ہو ان کا عہد ان کے لیے پورا کیا جائے اور ان کی حفاظت کے لیے ان سے مدافعت کی جائے اور ان سے بھی اتنا ہی لیا جائے جتنا ان کی طاقت ہو۔

جب آپؓ فوت ہو گئے تو ہم ان کو لے کر نکلے اور پیدل چلنے لگے تو حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے حضرت عائشہؓ کو السلام علیکم کہا اور کہا عمر بن خطابؓ اجازت مانگتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کو اندر لے آؤ۔ چنانچہ ان کو اندر لے گئے اور وہاں ان کے دونوں ساتھیوں کے ساتھ رکھ دیے گئے۔ جب ان کی تدفین سے فراغت ہوئی تو وہ آدمی جمع ہوئے جن کا نام حضرت عمرؓ نے لیا تھا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے کہا اپنا معاملہ اپنے میں سے تین آدمیوں کے سپرد کر دو۔ حضرت زبیرؓ نے کہا میں نے اپنا اختیار حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کو دیا۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ نے حضرت علیؓ اور حضرت عثمانؓ سے کہا آپ دونوں میں سے جو بھی اس امر سے دستبردار ہوگا ہم اسی کے حوالے اس معاملے کو کر دیں گے اور اللہ اور اسلام اس کا نگران ہوں۔ اور وہ ان میں سے اسی کو تجویز کرے گا جو اس کے نزدیک افضل ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے نزدیک افضل ہے۔ اس بات نے دونوں بزرگوں کو خاموش کر دیا یعنی انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ پھر حضرت عبدالرحمٰنؓ نے کہا کیا آپ اس معاملے کو میرے سپرد کرتے ہیں اور اللہ میرا نگران ہے کہ جو آپ میں سے افضل ہے اس کو تجویز کرنے کے متعلق کوئی بھی کمی نہیں کروں گا۔ ان دونوں نے کہا اچھا۔ پھر عبدالرحمٰنؓ ان دونوں میں سے ایک کا ہاتھ پکڑ کے الگ لے گئے اور کہنے لگے آپ کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ کا تعلق ہے اور اسلام میں بھی وہ مقام ہے جو آپ بھی جانتے ہیں۔ اللہ آپ کا نگران ہے۔ بتائیں اگر میں آپ کو امیر بناؤں تو کیا آپ ضرور انصاف کریں گے؟ اور اگر میں عثمان کو امیر بناؤں تو آپ اس کی بات سنیں گے اور ان کا حکم مانیں گے؟ پھر حضرت عبدالرحمٰنؓ دوسرے کو تنہائی میں لے گئے اور ان سے بھی ویسے ہی کہا۔ جب انہوں نے پختہ عہد لے لیا تو کہنے لگے عثمان آپ اپنا ہاتھ اٹھائیں اور انہوں نے ان سے بیعت کی اور حضرت علیؓ نے بھی ان سے بیعت کی اور گھر والے اندر آ گئے اور انہوں نے بھی ان سے بیعت کی۔ یہ بخاری کی روایت ہے۔

(صحیح البخاری کتاب فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باب قصۃ البیعۃ حدیث 3700)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ انتخابِ خلافت حضرت عثمان کی تفصیل بیان کرتے ہوئے اس واقعہ کا یوں ذکر فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ جب زخمی ہوئے اور آپؓ نے محسوس کیا کہ اب آپؓ کا آخری وقت قریب ہے تو آپؓ نے چھ آدمیوں کے متعلق وصیت کی کہ وہ اپنے میں سے ایک کو خلیفہ مقرر کر لیں گے۔ وہ چھ آدمی یہ تھے۔ حضرت عثمانؓ۔ حضرت علیؓ۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ۔ حضرت سعد بن وقاصؓ۔ حضرت زبیرؓ اور حضرت طلحہؓ۔ اس کے ساتھ ہی حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو بھی آپؓ نے اس مشورے میں شامل کرنے کے لیے مقرر فرمایا مگر خلافت کا حقدار قرار نہ دیا اور وصیت کی کہ یہ سب لوگ تین دن میں فیصلہ کریں اور تین دن کے لیے صہیبؓ کو امام الصلوٰۃ مقرر کیا اور مشورہ کی نگرانی مقداد بن اسودؓ کے سپرد کی اور انہیں ہدایت کی کہ وہ سب کو ایک جگہ جمع کر کے فیصلہ کرنے پر مجبور کریں اور خود تلوار لے کر دروازے پر پہرہ دیتے رہیں اور فرمایا کہ جس پر کثرتِ رائے سے اتفاق ہو سب لوگ اس کی بیعت کریں اور اگر کوئی انکار کرے تو اسے قتل کر دو لیکن اگر دونوں طرف تین تین ہو

جائیں تو عبداللہ بن عمرؓ ان میں سے جس کو تجویز کریں وہ خلیفہ ہو۔ اگر اس فیصلے پر وہ راضی نہ ہوں تو جس طرف عبدالرحمٰن بن عوفؓ ہوں وہ خلیفہ ہو۔ آخر پانچوں اصحابؓ نے مشورہ کیا۔ کیونکہ طلحہؓ اس وقت مدینہ میں نہ تھے مگر کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ بہت لمبی بحث کے بعد حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے کہا کہ اچھا جو شخص اپنا نام واپس لینا چاہتا ہے وہ بولے۔ جب سب خاموش رہے تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے کہا کہ سب سے پہلے میں اپنا نام واپس لیتا ہوں۔ پھر حضرت عثمانؓ نے کہا پھر باقی دو نے۔ حضرت علیؓ خاموش رہے۔ آخر انہوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے عہد لیا کہ وہ فیصلہ کرنے میں کوئی رعایت نہیں کریں گے یعنی حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ فیصلے میں کوئی رعایت نہیں کریں گے۔ انہوں نے عہد کیا اور سب کام حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کے سپرد ہو گیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ تین دن مدینے کے گھر گھر گئے اور مردوں اور عورتوں سے پوچھا کہ ان کی رائے کس شخص کی خلافت کے حق میں ہے؟ سب نے یہی کہا کہ انہیں حضرت عثمانؓ کی خلافت منظور ہے۔ چنانچہ انہوں نے حضرت عثمانؓ کے حق میں اپنا فیصلہ دے دیا اور وہ خلیفہ ہو گئے۔

(ماخوذ از خلافت راشدہ، انوار العلوم جلد 15 صفحہ 488-489)

یہ تاریخوں کے حوالے سے حضرت مصلح موعودؓ کا بیان ہے۔

فتح الباری شرح صحیح بخاری میں لکھا ہے کہ حضرت طلحہؓ حضرت عمرؓ کی وصیت کے وقت حاضر نہ تھے۔ یہ ممکن ہے کہ وہ اس وقت حاضر ہوئے جب حضرت عمرؓ کی وفات ہو چکی تھی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ اس وقت حاضر ہوئے جب مشاورت ابھی ختم نہیں ہوئی تھی۔ ایک روایت کے مطابق جسے زیادہ درست قرار دیا گیا ہے۔ وہ حضرت عثمانؓ کی بیعت کے بعد حاضر ہوئے تھے۔ (فتح الباری شرح صحیح البخاری جلد 7 صفحہ 69 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ حدیث 3700 مطبوعہ دار المعرفہ بیروت۔ از المکتبۃ الشاملۃ)

بہرحال حضرت عثمانؓ خلیفہ منتخب ہوئے اور پھر یہ نظام معمول پر آنے لگا۔ جب حضرت عثمانؓ شہید ہوئے تو تمام لوگ حضرت علیؓ کی طرف دوڑتے ہوئے آئے جن میں صحابہؓ اور اس کے علاوہ تابعین بھی شامل تھے۔ وہ سب یہی کہہ رہے تھے کہ علیؓ امیر المومنین ہیں یہاں تک کہ وہ آپؓ کے گھر حاضر ہو گئے۔ پھر انہوں نے کہا کہ ہم آپ کی بیعت کرتے ہیں۔ پس آپؓ اپنا ہاتھ بڑھائیے کیونکہ آپؓ اس کے سب سے زیادہ حق دار ہیں۔ اس پر حضرت علیؓ نے فرمایا یہ تمہارا کام نہیں ہے بلکہ یہ اصحابِ بدر کا کام ہے جس کے بارے میں اصحابِ بدر راضی ہوں تو وہ خلیفہ ہوگا۔ پس وہ سب اصحابِ بدر حضرت علیؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ پھر انہوں نے عرض کی ہم کسی کو آپؓ سے زیادہ اس کا حق دار نہیں دیکھتے۔ پس اپنا ہاتھ بڑھائیں کہ ہم آپؓ کی بیعت کریں۔ آپؓ نے فرمایا طلحہؓ اور زبیرؓ کہاں ہیں؟ سب سے پہلے آپؓ کی زبانی بیعت حضرت طلحہؓ نے کی اور دستی بیعت حضرت سعدؓ نے کی۔ جب حضرت علیؓ نے یہ دیکھا تو مسجد گئے اور منبر پر چڑھے۔ سب سے پہلا شخص جو آپؓ کے پاس اوپر آیا اور انہوں نے بیعت کی وہ حضرت طلحہؓ تھے۔ اسکے بعد حضرت زبیرؓ اور باقی اصحابؓ نے حضرت علیؓ کی بیعت کی۔ (اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ لابن اثیر جلد 4 صفحہ 107 ذکر علی بن ابی طالب، دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ اور حضرت عائشہؓ وغیرہ نے حضرت علیؓ کی بیعت کی تھی یا نہیں اس کا تذکرہ کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔ یہ ذکر آپ اپنی ایک تقریر میں کر رہے ہیں جہاں خواجہ کمال الدین صاحب کے بعض اعتراضوں کے جواب میں آپؓ نے یہ ذکر فرمایا اور یہ ذکر بیان کرنا انتہائی ضروری ہے اس لیے میں بیان کر رہا ہوں۔ آپؓ، حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا کہ

''طلحہؓ اور زبیرؓ اور حضرت عائشہؓ کے بیعت نہ کرنے سے آپ حجت نہ پکڑیں۔'' یعنی خواجہ صاحب کو کہہ رہے ہیں۔ ''ان کو انکارِ خلافت نہ تھا بلکہ حضرت عثمانؓ کے قاتلوں کا سوال تھا۔ پھر میں آپ کو بتاؤں جس نے آپ سے کہا ہے کہ انہوں نے حضرت علیؓ کی بیعت نہیں کی وہ غلط کہتا ہے۔ حضرت عائشہؓ تو اپنی غلطی کا اقرار کر کے مدینہ جا بیٹھیں اور طلحہؓ اور زبیرؓ نہیں فوت ہوئے جب تک بیعت نہ کر لی۔ چنانچہ چند حوالہ جات ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔'' خصائص کبریٰ کی جلد ثانی کا حوالہ ہے۔ حاکم نے روایت کی ہے۔ عربی حصہ ہے وہ میں چھوڑتا ہوں۔ ترجمہ پڑھ دیتا ہوں۔

''......حاکم نے روایت کی ہے کہ ثور بن مجزاء نے مجھ سے ذکر کیا کہ میں واقعہ جمل کے دن حضرت طلحہؓ کے پاس سے گزرا۔ اس وقت ان کی نزع کی حالت قریب تھی۔ مجھ سے پوچھنے لگے کہ تم کون سے گروہ میں سے ہو؟ میں نے کہا کہ حضرت امیر المومنین علیؓ کی جماعت میں سے ہوں تو کہنے لگے اچھا اپنا ہاتھ بڑھاؤ تا کہ میں تمہارے ہاتھ پر بیعت کر لوں۔'' چنانچہ انہوں نے میرے ہاتھ پر بیعت کی'' اور پھر جان بحق تسلیم کر گئے۔ میں نے آ کر حضرت علیؓ سے تمام واقعہ عرض کر دیا۔ آپؓ سن کر کہنے لگے۔ اللہ اکبر! خدا کے رسولؐ کی بات کیا سچی ثابت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے یہی چاہا کہ طلحہ میری بیعت کے بغیر جنت میں نہ جائے۔

آپؓ عشرہ مبشرہ میں سے تھے۔'' ......حضرت عائشہؓ کے پاس ایک دفعہ واقعہ جمل مذکور ہوا تو کہنے لگیں کیا لوگ واقعہ جمل کا ذکر کرتے ہیں؟ کسی ایک نے کہا جی۔ اسی کا ذکر ہے۔ کہنے لگیں کہ کاش جس طرح اَور لوگ اس روز بیٹھے رہے میں بھی بیٹھی رہتی۔ اس بات کی تمنا مجھے اس سے کہیں بڑھ کر ہے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دس بچے جنتی جن میں سے ہر بچہ عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام جیسا ہوتا۔'' پھر اگلی بات جو ہے وہ یہ ہے ''......اور طلحہؓ اور زبیر عشرہ مبشرہ میں سے بھی ہیں جن کی بابت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی ہوئی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت کا سچا ہونا یقینی ہے۔ پھر یہی نہیں بلکہ انہوں نے خروج سے رجوع اور توبہ کر لی۔'' (القول الفصل، انوار العلوم جلد 2 صفحہ 318-319)

یہ حوالہ بھی حضرت مصلح موعودؓ نے دیا۔

حضرت عثمانؓ کی شہادت، حضرت علیؓ کی بیعت اور جنگِ جمل کا تذکرہ بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ:

''قاتلوں کے گروہ مختلف جہات میں پھیل گئے تھے اور اپنے آپ کو الزام سے بچانے کے لیے دوسروں پر الزام لگاتے تھے۔ جب ان کو معلوم ہوا کہ حضرت علیؓ نے مسلمانوں سے بیعت لے لی ہے تو ان کو آپ پر الزام لگانے کا عمدہ موقعہ مل گیا اور یہ بات درست بھی تھی کہ آپؓ'' یعنی حضرت علیؓ ''کے اردگرد حضرت عثمانؓ کے قاتلوں میں سے کچھ لوگ جمع بھی ہو گئے تھے۔ اس لیے ان'' مخالفین کو منافقین ''کو الزام لگانے کا عمدہ موقعہ حاصل تھا۔ چنانچہ ان میں سے جو جماعت مکہ کی طرف گئی تھی۔ اس نے حضرت عائشہؓ کو اس بات پر آمادہ کر لیا کہ وہ حضرت عثمانؓ کے خون کا بدلہ لینے کے لیے جہاد کا اعلان کریں۔ چنانچہ انہوں نے اس بات کا اعلان کیا اور صحابہؓ کو اپنی مدد کے لیے طلب کیا۔ حضرت طلحہؓ اور زبیرؓ نے حضرت علیؓ کی بیعت اس شرط پر کر لی تھی کہ وہ حضرت عثمانؓ کے قاتلوں سے جلد سے جلد بدلہ لیں گے۔ انہوں نے'' یعنی ان دونوں نے ''جلدی کے جو معنی سمجھے تھے۔ وہ حضرت علیؓ کے نزدیک خلافِ مصلحت تھے۔ ان کا خیال تھا کہ پہلے تمام صوبوں کا انتظام ہو جائے۔ پھر قاتلوں کو سزا دینے کی طرف توجہ کی جائے کیونکہ اوّل مقدم اسلام کی حفاظت ہے۔ قاتلوں کے معاملہ میں دیر ہونے سے کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح قاتلوں کی تعیین میں بھی اختلاف تھا۔ جو لوگ نہایت افسردہ شکلیں بنا کر سب سے پہلے حضرت علیؓ کے پاس پہنچ گئے تھے اور اسلام میں تفرقہ ہو جانے کا اندیشہ ظاہر کرتے تھے ان کی نسبت حضرت علیؓ کو بالطبع شبہ نہ ہوتا تھا کہ یہ لوگ فساد کے بانی ہیں۔ دوسرے لوگ ان پر شبہ کرتے تھے۔ اس اختلاف کی وجہ سے طلحہؓ اور زبیرؓ نے یہ سمجھا کہ حضرت علیؓ اپنے عہد سے پھرتے ہیں۔ چونکہ انہوں نے ایک شرط پر بیعت کی تھی اور وہ شرط ان کے خیال میں حضرت علیؓ نے پوری نہ کی تھی اس لیے وہ شرعاً اپنے آپ کو بیعت سے آزاد خیال کرتے تھے۔ جب حضرت عائشہؓ کا اعلان ان کو پہنچا تو وہ بھی ان کے ساتھ جا ملے۔'' یعنی حضرت عائشہؓ کے ساتھ ''اور سب مل کر بصرہ کی طرف چلے گئے۔ بصرہ میں گورنر نے لوگوں کو آپ کے ساتھ ملنے سے باز رکھا لیکن جب لوگوں کو معلوم ہوا کہ طلحہؓ اور زبیرؓ نے صرف اکراہ سے اور ایک شرط سے مقید کر کے حضرت علیؓ کی بیعت کی ہے تو اکثر لوگ آپ کے ساتھ شامل ہو گئے۔ جب حضرت علیؓ کو اس لشکر کا علم ہوا تو آپ نے بھی ایک لشکر تیار کیا اور بصرہ کی طرف روانہ ہوئے۔ بصرہ پہنچ کر آپ نے ایک آدمی کو حضرت عائشہؓ اور طلحہؓ اور زبیرؓ کی طرف بھیجا۔ وہ آدمی پہلے حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ آپؓ کا ارادہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہمارا ارادہ صرف اصلاح ہے اس کے بعد اس شخص نے طلحہؓ اور زبیرؓ کو بھی بلوایا اور ان سے پوچھا کہ آپؓ بھی اسی لیے جنگ پر آمادہ ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہاں۔'' جو وجہ بتائی تھی۔ ''اس شخص نے جواب دیا کہ اگر آپ کا منشاء اصلاح ہے تو اس کا یہ طریق نہیں جو آپ نے اختیار کیا ہے۔ اس کا نتیجہ تو فساد ہے۔ اِس وقت ملک کی ایسی حالت ہے کہ اگر ایک شخص کو آپ قتل کریں گے تو ہزار اس کی تائید میں کھڑے ہو جائیں گے اور اس کا مقابلہ کریں گے تو اَور بھی زیادہ لوگ ان کی مدد کے لیے کھڑے ہو جائیں گے۔ پس اصلاح یہ ہے کہ پہلے ملک کو اتحاد کی رسی میں باندھا جائے پھر شریروں کو سزا دی جائے ورنہ اس بدامنی میں کسی کو سزا دینا ملک میں اور فتنہ ڈلوانا ہے۔ حکومت پہلے قائم ہو جائے تو وہ سزا دے گی۔ یہ بات سن کر انہوں نے کہا کہ اگر حضرت علیؓ کا یہی عندیہ ہے تو وہ آ جائیں ہم ان کے ساتھ ملنے کو تیار ہیں۔ اس پر اس شخص نے حضرت علیؓ کو اطلاع دی اور طرفین کے قائمقام ایک دوسرے کو ملے اور فیصلہ ہو گیا کہ جنگ کرنا درست نہیں صلح ہونی چاہیے۔

## ارشادِ باری تعالیٰ

يَآ أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ (سورۃ البقرۃ:22)

ترجمہ: اَے لوگو! تم عبادت کرو اپنے ربّ کی جس نے تمہیں پیدا کیا

طالبِ دُعا: دھانو شیرپا، جماعت احمدیہ دیومتانگ (سکم)

## ارشادِ باری تعالیٰ

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ (سورۃ البقرۃ:58)

ترجمہ: جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ

طالبِ دُعا: نور الہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (جھارکھنڈ)

جب یہ خبر سبائیوں کو (یعنی جو عبد اللہ بن سبا کی جماعت کے لوگ اور قاتلین حضرت عثمانؓ تھے ) پہنچی تو ان کو سخت گھبراہٹ ہوئی۔ اور خفیہ خفیہ ان کی ایک جماعت مشورہ کے لیے اکٹھی ہوئی۔ انہوں نے مشورہ کے بعد فیصلہ کیا کہ مسلمانوں میں صلح ہو جانی ہمارے لیے سخت مضر ہوگی کیونکہ اسی وقت تک ہم حضرت عثمانؓ کے قتل کی سزا سے بچ سکتے ہیں جب تک کہ مسلمان آپس میں لڑتے رہیں گے۔ اگر صلح ہو گئی اور امن ہو گیا تو ہمارا ٹھکانہ کہیں نہیں۔ اس لیے جس طرح سے ہو صلح نہ ہونے دو۔ اتنے میں حضرت علیؓ بھی پہنچ گئے اور آپؓ کے پہنچنے کے دوسرے دن آپؓ کی اور حضرت زبیرؓ کی ملاقات ہوئی۔ وقتِ ملاقات حضرت علیؓ نے فرمایا کہ آپؓ نے میرے لڑنے کے لیے تو لشکر تیار کیا ہے مگر کیا خدا کے حضور میں پیش کرنے کے لیے کوئی عذر بھی تیار کیا ہے؟ آپ لوگ کیوں اپنے ہاتھوں سے اس اسلام کے تباہ کرنے کے درپے ہوئے ہیں جس کی خدمت سخت جانکاہیوں سے کی تھی۔ کیا میں آپ لوگوں کا بھائی نہیں؟ پھر کیا وجہ ہے کہ پہلے تو ایک دوسرے کا خون حرام سمجھا جاتا تھا لیکن اب حلال ہو گیا۔ اگر کوئی نئی بات پیدا ہوئی ہوتی تو بھی بات تھی جب کوئی نئی بات پیدا نہیں ہوئی تو پھر یہ مقابلہ کیوں ہے؟ اس پر حضرت طلحہؓ نے کہا وہ بھی حضرت زبیرؓ کے ساتھ تھے۔‘‘ اس پر حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جو حضرت زبیرؓ کے ساتھ تھے ’’کہ آپؓ نے حضرت عثمانؓ کے قتل پر لوگوں کو اکسایا ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں حضرت عثمانؓ کے قتل میں شریک ہونے والوں پر لعنت کرتا ہوں۔ پھر حضرت علیؓ نے حضرت زبیرؓ سے کہا کہ کیا تم کو یاد نہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ خدا کی قسم تُو علیؓ سے جنگ کرے گا اور تُو ظالم ہو گا۔ یہ سن کر حضرت زبیرؓ اپنے لشکر کی طرف واپس لوٹے اور قسم کھائی کہ وہ حضرت علیؓ سے ہرگز جنگ نہیں کریں گے اور اقرار کیا کہ انہوں نے اجتہاد میں غلطی کی۔ جب یہ خبر لشکر میں پھیلی تو سب کو اطمینان ہو گیا کہ اب جنگ نہ ہو گی بلکہ صلح ہو جائے گی لیکن مفسدوں کو سخت گھبراہٹ ہونے لگی اور جب رات ہوئی تو انہوں نے صلح کو روکنے کے لیے یہ تدبیر کی کہ ان میں سے جو حضرت علیؓ کے ساتھ تھے انہوں نے حضرت عائشہؓ اور حضرت طلحہؓ اور زبیرؓ کے لشکر پر رات کے وقت شب خون مار دیا اور جو اُن کے لشکر میں تھے انہوں نے حضرت علیؓ کے لشکر پر شب خون مار دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک شور پڑ گیا اور ہر فریق نے خیال کیا کہ دوسرے فریق نے اس سے دھوکا کیا حالانکہ اصل میں یہ صرف سبائیوں کا ایک منصوبہ تھا۔ جب جنگ شروع ہو گئی تو حضرت علیؓ نے آواز دی کہ کوئی شخص حضرت عائشہؓ کو اطلاع دے۔ شاید ان کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ اس فتنہ کو دور کر دے۔ چنانچہ حضرت عائشہؓ کا اونٹ آگے کیا گیا لیکن نتیجہ اَور بھی خطرناک نکلا۔ مفسدوں نے یہ دیکھ کر کہ ہماری تدبیر پھر الٹی پڑنے لگی۔ حضرت عائشہؓ کے اونٹ پر تیر مارنے شروع کیے۔ حضرت عائشہؓ نے زور زور سے پکارنا شروع کیا کہ اے لوگو! جنگ کو ترک کرو۔ اور خدا اور یومِ حساب کو یاد کرو لیکن مفسد باز نہ آئے اور برابر آپؓ کے اونٹ پر تیر مارتے چلے گئے۔ چونکہ اہلِ بصرہ اس لشکر کے ساتھ تھے جو حضرت عائشہؓ کے اردگرد جمع ہوا تھا۔ ان کو یہ بات دیکھ کر سخت طیش آیا اور ام المومنین کی یہ گستاخی دیکھ کر ان کے غصہ کی کوئی حد نہ رہی اور تلواریں کھینچ کر لشکر مخالف پر حملہ آور ہو گئے۔ اور اب یہ حال ہو گیا کہ حضرت عائشہؓ کا اونٹ جنگ کا مرکز بن گیا۔ صحابہ اور بڑے بڑے بہادر اس کے اردگرد جمع ہو گئے اور ایک کے بعد ایک قتل ہونا شروع ہوا لیکن اونٹ کی باگ انہوں نے نہ چھوڑی۔ حضرت زبیرؓ تو جنگ میں شامل ہی نہ ہوئے اور ایک طرف نکل گئے مگر ایک شقی نے ان کے پیچھے سے جا کر اس حالت میں کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے ان کو شہید کر دیا۔ حضرت طلحہؓ عین میدانِ جنگ میں ان مفسدوں کے ہاتھ سے مارے گئے۔ جب جنگ تیز ہو گئی تو یہ دیکھ کر کہ اس وقت تک جنگ ختم نہ ہو گی جب تک حضرت عائشہؓ کو درمیان سے ہٹایا نہ جائے بعض لوگوں نے آپ کے اونٹ کے پاؤں کاٹ دیے اور ہودج اتار کر زمین پر رکھ دیا۔ تب کہیں جا کر جنگ ختم ہوئی۔ اس واقعہ کو دیکھ کر حضرت علیؓ کا چہرہ مارے رنج کے سرخ ہو گیا لیکن یہ جو کچھ ہوا اس سے چارہ بھی نہ تھا۔ جنگ کے ختم ہونے پر جب مقتولین میں حضرت طلحہؓ کی نعش ملی تو حضرت علیؓ نے سخت افسوس کیا۔

ان تمام واقعات سے صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ اس لڑائی میں صحابہؓ کا ہرگز کوئی دخل نہ تھا بلکہ یہ شرارت بھی قاتلانِ عثمانؓ کی ہی تھی اور یہ کہ حضرت طلحہؓ اور زبیرؓ حضرت علیؓ کی بیعت ہی میں فوت ہوئے کیونکہ انہوں نے اپنے ارادہ سے رجوع کر لیا تھا اور حضرت علیؓ کا ساتھ دینے کا اقرار کر لیا تھا لیکن بعض شریروں کے ہاتھوں سے مارے گئے۔ چنانچہ حضرت علیؓ نے ان کے قاتلوں پر لعنت بھی کی۔‘‘

(انوار خلافت، انوار العلوم جلد 3 صفحہ 198 تا 201)

جنگِ جمل اور حضرت طلحہؓ کی شہادت کا تذکرہ کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ ایک اَور جگہ فرماتے ہیں کہ انبیاء جب دنیا میں آتے ہیں تو ان کے ابتدائی ایام میں جو لوگ ایمان لاتے ہیں وہی بڑے سمجھے جاتے ہیں۔ ہر مسلمان جانتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت عبد الرحمٰن بن عوفؓ، حضرت سعدؓ اور حضرت سعیدؓ وہ لوگ تھے جو بڑے سمجھے جاتے تھے۔ مگر ان کے بڑے سمجھے جانے کی وجہ یہ نہیں تھی کہ ان کو آرام زیادہ میسر آتا تھا بلکہ ان کے بڑے سمجھے جانے کی وجہ یہ تھی کہ دین کی خاطر انہوں نے دوسروں سے زیادہ تکلیفیں برداشت کی تھیں۔ حضرت طلحہؓ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی زندہ رہے اور جب حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد مسلمانوں میں اختلاف پیدا ہوا اور ایک گروہ نے کہا کہ حضرت عثمانؓ کے مارنے والوں سے ہمیں بدلہ لینا چاہیے تو اس گروہ کے لیڈر حضرت طلحہؓ حضرت زبیرؓ اور حضرت عائشہؓ تھے لیکن دوسرے گروہ نے کہا کہ مسلمانوں میں تفرقہ پڑ چکا ہے۔ آدمی مراہی کرتے ہیں۔ سرِ دست ہمیں تمام مسلمانوں کو اکٹھا کرنا چاہیے تا کہ اسلام کی شوکت اور اس کی عظمت قائم ہو۔ بعد میں ہم ان لوگوں سے بدلے لے لیں گے۔ اس گروہ کے لیڈر حضرت علیؓ تھے۔ یہ اختلاف اتنا بڑھا کہ حضرت طلحہؓ، حضرت زبیرؓ اور حضرت عائشہؓ نے الزام لگایا کہ علیؓ ان لوگوں کو پناہ دینا چاہتے ہیں جنہوں نے حضرت عثمانؓ کو شہید کیا ہے اور حضرت علیؓ نے الزام لگایا کہ ان لوگوں کو اپنی ذاتی غرضیں زیادہ مقدم ہیں۔ اسلام کا فائدہ ان کو مدّنظر نہیں۔ گویا اختلاف اپنی انتہائی صورت تک پہنچ گیا اور پھر آپس میں جنگ بھی شروع ہوئی۔ ایسی جنگ جس میں حضرت عائشہؓ نے لشکر کی کمان کی۔

حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ بھی اس لڑائی میں شامل تھے۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہوا ہے کہ شروع میں مخالفین میں شامل تھے۔ پھر حضرت زبیرؓ تو حضرت علیؓ کی بات سن کر علیحدہ ہو گئے تھے اور دوسرے بھی صلح کرنا چاہتے تھے لیکن پھر مخالفین جو تھے انہوں نے، اور جو منافقین تھے یا جو فتنہ پرداز تھے انہوں نے پھر فتنہ ڈالا لیکن بہرحال دو گروہ تھے یہ اور لڑائی میں شامل تھے اور دونوں فریق میں جنگ جاری تھی تو ایک صحابی حضرت طلحہؓ کے پاس آئے اور ان سے کہا طلحہ تمہیں یاد ہے کہ فلاں موقع پر میں اور تم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا طلحہؓ ایک وقت ایسا آئے گا کہ تم اَور لشکر میں ہو گے اور علیؓ اَور لشکر میں ہو گا اور علیؓ حق پر ہو گا اور تم غلطی پر ہو گے۔ حضرت طلحہؓ نے یہ سنا تو ان کی آنکھیں کھل گئیں اور انہوں نے کہا ہاں! مجھے یہ بات یاد آ گئی ہے اور پھر اُسی وقت لشکر سے نکل کر چلے گئے۔ جب وہ لڑائی چھوڑ کر جا رہے تھے تا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پوری کی جائے تو ایک بدبخت انسان جو حضرت علیؓ کے لشکر کا سپاہی تھا اس نے پیچھے سے جا کر آپؓ کو خنجر مار کر شہید کر دیا۔ حضرت علیؓ اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ جو حضرت طلحہؓ کا قاتل تھا وہ اس خیال سے کہ مجھے بہت بڑا انعام ملے گا دوڑتا ہوا آیا اور اس نے حضرت علیؓ کو کہا کہ اے امیر المومنین! آپ کو آپ کے دشمن کے مارے جانے کی خبر دیتا ہوں۔ حضرت علیؓ نے کہا کون دشمن؟ اس نے کہا اے امیر المومنین! میں نے طلحہؓ کو مار دیا ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا اے شخص! مَیں بھی تجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بشارت دیتا ہوں کہ تُو دوزخ میں ڈالا جائے گا کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا تھا جبکہ طلحہؓ بھی بیٹھے ہوئے تھے اور مَیں بھی بیٹھا ہوا تھا کہ اے طلحہ! تُو ایک دفعہ حق و انصاف کی خاطر ذلت برداشت کرے گا اور تجھے ایک شخص مار ڈالے گا مگر خدا اس کو جہنم میں ڈالے گا۔

اس لڑائی میں جب حضرت علیؓ اور حضرت طلحہؓ اور زبیرؓ کے لشکر کی صفیں ایک دوسرے کے آمنے سامنے

## کلامُ الامام

**جو لوگ قرآن کو عزّت دیں گے وہ آسمان پر عزّت پائیں گے**

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 13)

طالبِ دُعا: بشیر احمد مشتاق (سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

## سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

نوع انسان کیلئے رُوئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن
اور تمام آدم زادوں کیلئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 13)

طالب دُعا: افراد خاندان محترم ڈاکٹر خورشید احمد صاحب مرحوم جماعت احمدیہ ارول (بہار)

### حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار — جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اُس پر نثار
اِسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب — کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب؟

طالبِ دُعا: زبیر احمد اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ دارجلنگ (صوبہ مغربی بنگال)

### حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے — کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے
کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے — یہ ثمر باغِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ہی کھایا ہم نے

طالبِ دُعا: سیّد زمرود احمد ولد سیّد شعیب احمد اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ بھونیشور (صوبہ اڈیشہ)

کھڑی ہوئیں تو حضرت طلحہؓ اپنی تائید میں دلائل بیان کرنے لگے۔ یہ اس وقت سے پہلے کی بات ہے جب ایک صحابی نے انہیں حدیث یاد دلائی تھی اور وہ جنگ چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ وہ دلائل بیان کر ہی رہے تھے کہ حضرت علیؓ کے لشکر میں سے ایک شخص نے کہا او ٹُنڈے چپ کر۔ حضرت طلحہؓ کا ایک ہاتھ بالکل شل تھا وہ کام نہیں کرتا تھا۔ جب اس نے کہا او ٹُنڈے چپ کر۔ تو حضرت طلحہؓ نے فرمایا کہ تم نے کہا تو یہ ہے کہ ٹُنڈے چپ کر مگر تمہیں پتا بھی ہے کہ میں ٹنڈا کس طرح ہوا ہوں۔ اُحد کی جنگ میں جب مسلمانوں کے قدم اکھڑ گئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف بارہ آدمی رہ گئے تو تین ہزار کافروں کے لشکر نے ہمیں گھیرے میں لے لیا اور انہوں نے اس خیال سے چاروں طرف سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تیر برسانے شروع کر دیے کہ اگر آپؐ مارے گئے تو تمام کام ختم ہو جائے گا۔ اس وقت کفار کے لشکر کے ہر سپاہی کی کمان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کی طرف تیر پھینکتی تھی۔ تب میں نے اپنا ہاتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کے آگے کر دیا اور کفار کے لشکر کے سارے تیر میرے اس ہاتھ پر پڑتے رہے یہاں تک کہ میرا ہاتھ بالکل بیکار ہو کر ٹُنڈا ہو گیا مگر میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کے آگے سے اپنا ہاتھ نہیں ہٹایا۔

(ماخوذ از آئندہ وہی قومیں عزت پائیں گی جو مالی وجانی......، انوار العلوم جلد 21 صفحہ 149 تا 151)

جنگِ جمل کے موقع پر ایک اَور جگہ حضرت طلحہؓ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔ کسی نے کہا کہ وہ ٹنڈا مارا گیا۔ ایک صحابیؓ نے جو اس بات کو سن رہے تھے کہا کمبخت تجھے معلوم ہے کہ وہ ٹنڈا کیسے ٹنڈا ہوا! جنگِ احد کے موقع پر جب ایک غلط فہمی کی وجہ سے صحابہؓ کا لشکر میدان جنگ سے بھاگ گیا اور کفار کو یہ معلوم ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صرف چند افراد کے ساتھ میدانِ جنگ میں رہ گئے ہیں تو قریباً تین ہزار کافروں کا لشکر آپؐ پر چاروں طرف سے امڈ آیا اور سینکڑوں تیر اندازوں نے کمانیں اٹھا لیں اور اپنے تیروں کا نشانہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کو بنا لیا تا کہ تیروں کی بوچھاڑ سے اس کو چھید ڈالیں۔ اس وقت وہ شخص جس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک کی حفاظت کے لیے اپنے آپ کو کھڑا کیا وہ طلحہؓ تھا۔ طلحہؓ نے اپنا ہاتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے کھڑا کر دیا اور ہر تیر جو گرتا تھا بجائے آپؐ کے چہرے پر پڑنے کے طلحہ کے ہاتھ پر پڑتا تھا۔ اس طرح تیر پڑتے گئے یہاں تک کہ زخم معمولی زخم نہ رہے اور زخموں کی کثرت کی وجہ سے طلحہ کے ہاتھ کے پٹھے مارے گئے اور ان کا ہاتھ مفلوج ہو گیا۔ تو جس کو تم حقارت کے ساتھ ٹُنڈا کہتے ہو اس کا ٹنڈا ہونا ایسی نعمت ہے کہ ہم میں سے ہر شخص اس برکت کے لیے ترس رہا ہے۔

(ماخوذ از خطبات محمود جلد 26 صفحہ 386 خطبہ جمعہ فرمودہ 28 ستمبر 1945ء)

رِبْعِیِ بِنْ حِرَاشْ سے مروی ہے کہ میں حضرت علیؓ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ عمران بن طلحہ آئے۔ انہوں نے حضرت علیؓ کو سلام کیا۔ حضرت علیؓ نے ان کو کہا مَرْحَبًا۔ عمران بن طلحہ مَرْحَبًا۔ عمران بن طلحہ نے کہا اے امیر المومنین! آپ مجھے مَرْحَبًا کہتے ہیں حالانکہ آپؓ نے میرے والد کو قتل کیا اور میرا مال لے لیا۔ حضرت علیؓ نے کہا کہ تمہارا مال تو بیت المال میں الگ پڑا ہوا ہے۔ صبح کو اپنا مال لے جانا۔ ایک روایت میں ہے کہ آپؓ نے فرمایا میں نے اسے اپنے تصرف میں اس لیے لے لیا تھا کہ لوگ اسے اُچک نہ لیں۔ لے نہ جائیں کہیں اور جہاں تک تمہارا یہ کہنا ہے کہ میں نے تمہارے والد کو قتل کر دیا تو میں امید کرتا ہوں کہ میں اور تمہارے والد ان لوگوں میں سے ہوں گے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ (الحجر: 48) اور ہم ان کے دلوں سے جو بھی کینے ہیں نکال باہر کریں گے، بھائی بھائی بنتے ہوئے تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد جزء 3 صفحہ 169 من بنی تیم بن مرة دار الکتب العلمیة بیروت 1990ء)

**حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**

حرص سے بچو کیونکہ اسی برائی نے پہلوں کو برباد کیا

(مسند احمد بن حنبل)

طالب دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

**کلامُ الامام**

قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے اگر تم خود اس سے نہ بھاگو

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 27)

طالب دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (کرناٹک)

محمد انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جنگِ جمل کے روز ایک شخص حضرت علیؓ کے پاس آیا اور کہا طلحہؓ کے قاتل کو اندر آنے کی اجازت دیں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علیؓ کو کہتے سنا کہ اس قاتل کو دوزخ کی خبر سنا دو۔ (الطبقات الکبریٰ لابن سعد جزء 3 صفحہ 169 من بنی تیم بن مرة دار الکتب العلمیة بیروت 1990ء)

حضرت طلحہؓ جب شہید ہوئے اور حضرت علیؓ نے ان کو مقتول دیکھا تو ان کے، حضرت طلحہؓ کے چہرے پر سے مٹی پونچھنے لگے اور فرمایا اے ابو محمد! یہ بات مجھ پر بہت شاق ہے کہ میں تجھ کو آسمان کے تاروں کے نیچے خاک آلودہ دیکھوں۔ پھر حضرت علیؓ نے یہ فرمایا کہ میں اللہ کے حضور اپنے عیوب اور دکھوں کی فریاد کرتا ہوں۔ پھر حضرت طلحہؓ کے لیے دعائے رحمت کی اور فرمایا کہ کاش میں اس دن سے بیس سال پہلے مر گیا ہوتا۔ حضرت علیؓ اور ان کے ساتھی بہت روئے۔ حضرت علی نے ایک مرتبہ ایک شخص کو یہ شعر پڑھتے سنا:

فَتًى كَانَ يُدْنِيْهِ الْغِنٰى مِنْ صَدِيْقِهٖ إِذَا مَا هُوَ اسْتَغْنٰى وَيُبْعِدُهُ الْفَقْرُ

وہ ایک ایسا نوجوان تھا جو دولت مندی اور غنی ہونے کی حالت میں دوستوں سے مل جل کر رہتا تھا اور محتاجی کے وقت ان سے کنارہ کشی کرتا تھا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا اس شعر کے مصداق تو ابو محمد طلحہ بن عبید اللہؓ تھے۔ اللہ ان پر رحم کرے۔ (اسد الغابة فی معرفة الصحابة جزء 3 صفحہ 87 طلحہ بن عبید اللہ قریشی دار الکتب العلمیة بیروت)

یہاں ان کا ذکر ختم ہوا۔

اب جو آج کل کے حالات ہیں اس کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس بھی پڑھ دیتا ہوں۔ ایک موقعے پر آپؑ نے مفتی صاحب کو فرمایا کہ مکانوں کو روشن رکھیں اور آج کل گھروں میں (طاعون کے دنوں کی بات ہے) خوب صفائی رکھنی چاہیے۔ کپڑوں کو بھی ستھرا رکھنا چاہیے۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ آج کل دن بہت سخت ہیں اور ہوا زہریلی ہے اور صفائی رکھنا سنت ہے۔ قرآن شریف میں بھی لکھا ہے وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ۔ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ۔ (ماخوذ از ملفوظات جلد 4 صفحہ 273-274)

پھر ایک موقعے پر فرمایا: ''وہ لوگ جن کے شہروں اور دیہات میں طاعون شدت کے ساتھ پھیل گیا ہے۔ اپنے شہروں سے دوسری جگہ نہ جائیں۔ اپنے مکانوں کی صفائی کریں اور انہیں گرم رکھیں اور ضروری تدابیر حفظ ماتقدم کی عمل میں لائیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ سچی توبہ کریں اور پاک تبدیلی کر کے خدا تعالیٰ سے صلح کریں۔ راتوں کو اٹھ اٹھ کر تہجد میں دعائیں مانگیں۔'' پھر آپؑ نے فرمایا کہ ''......اپنی حالت کی سچی تبدیلی ہی خدا کے اس عذاب سے بچا سکے گی۔ وَنِعْمَ مَا قِيْلَ۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 234)

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ وہ ان دنوں میں خاص طور پر دعاؤں پر زور دے۔ حکومت کی ہدایات پر عمل بھی کریں۔ گھروں کو بھی صاف رکھیں۔ دھونی بھی دینی چاہیے۔ ڈیٹول وغیرہ کے سپرے بھی کرتے رہیں وہ بھی مل جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب پر فضل فرمائے اور رحم فرمائے۔ بہر حال خاص طور پر ان دنوں میں دعاؤں پر خاص زور دیں۔ اللہ سب کو اس کی توفیق دے۔

......☆......☆......☆......

**حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**

عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا رہے اور موت کے بعد کی زندگی کیلئے عمل کرے

(جامع ترمذی، کتاب الزہد)

طالب دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (تلنگانہ)

**کلامُ الامام**

قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 406)

طالب دُعا: قریشی محمد عبد اللہ تیماپوری، سابق امیر ضلع و افراد خاندان و مرحومین، جماعت احمدیہ گلبرگہ (کرناٹک)

**ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس**

''روحانیت میں ترقی کی پہلی سیڑھی نماز ہے''

(پیغام برموقع سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ فن لینڈ 2019)

طالب دعا: محمد گلزار اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ سورو (اڈیشہ)

بقیہ رپورٹ دورہ حضور انور از صفحہ نمبر 2

میں نے گوارا ہی نہیں کیا کہ میں ایک لمحہ کے لئے ادھر سے اٹھ کر جاؤں۔

☆تقریب میں شامل ایک مہمان خاتون Barbera Gunther صاحبہ کہتی ہیں: جب میں نے پہلی بار خلیفہ کو دیکھا تو مجھے عقیدت محسوس ہوئی اور یہ احساس ہوا کہ وہ نہایت ہی قابل احترام ہیں۔ خلیفہ کے خطاب میں ایک بات بہت پسند آئی جو ہم سب کو مدنظر رکھنی چاہئے اور اس پر عمل بھی کرنا چاہئے وہ یہ ہے کہ ہمیں ان باتوں پر غور کرنا چاہئے جو ہم آہنگی پیدا کرنے والی ہوں اور اس طرح سے اتحاد پیدا ہوگا۔

☆ایک مہمان Kai Vogel صاحب جن کا تعلق لوکل اسمبلی سے ہے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں: مجھے آج اس پروگرام میں شامل ہو کر بہت خوشی ہوئی کیونکہ اس مسجد کا افتتاح صرف جماعت احمدیہ کے ممبران کیلئے ہی نہیں بلکہ اس علاقہ کے لئے بھی ایک بہت خوشی کا موقع ہے۔ جب خلیفہ کو دیکھتے ہیں تو فوراً واضح ہوتا ہے کہ وہ ایک نہایت ہی اہم شخصیت ہیں۔ میرے نزدیک جیسے پوپ کیتھولک کا عیسائیوں میں مقام ہے اسی طرح خلیفہ کا مقام آپ کی جماعت کے لئے ہوگا۔ میرے لئے بھی ایک بہت بڑا اعزاز تھا کہ مجھے ایک ایسی شخصیت سے بات کرنے کا موقع ملا اور مجھے یہ ملاقات بہت ہی بابرکت محسوس ہوئی۔ پھر خلیفہ کے خطاب میں مجھے یہ بہت اہم لگا کہ ہم سب کو جو دوسرے کے بارہ میں تحفظات ہیں وہ ختم کرنے ہوں گے۔ تب ہی امن قائم کیا جاسکے گا۔ اور اس زمانہ کی مشکلات کا خاتمہ ہوسکے گا۔

☆ایک مہمان Steffan Weber صاحب جو لوکل اسمبلی کے ممبر ہیں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں: یہ تقریب نہایت ہی کامیاب ہے۔ آپ لوگ سب سے اتنے پیار اور محبت سے پیش آرہے ہیں۔ خلیفہ صاحب کا خطاب بھی نہایت ہی عمدہ تھا۔ انہوں نے پہلے تو تمام جو ایڈریس تھے اس کا خلاصہ بیان کیا اور پھر اپنے خیالات کے ساتھ جوڑا۔ اس طرح سے ایک دلچسپی قائم کی گئی اور میں تو بہت غور سے ان کی تقریر سن رہا تھا۔

☆ایک مہمان خاتون Elke Christina Roder صاحبہ جو ساتھ والے شہر Norderstedt کی لارڈ میئر ہیں کہتی ہیں: پروگرام کے انتظامات بہت ہی اچھے ہیں۔ ہمیشہ کوئی نہ کوئی ساتھ ہوتا جو میرے سوالات کے جوابات دیتا۔ خلیفہ میرے نزدیک ایک بہت ہی impressive شخصیت ہیں۔ مجھے کھانے کے دوران ان سے بات چیت کرنے کا موقع ملا۔ بہت ہی اچھے انسان ہیں خاص طور پر جو باتیں انہوں نے آج ہمیں ادھر بتائی ہیں ان سے بہت سے لوگوں کا اسلام کے بارہ میں نظریہ بدل گیا ہوگا۔ خاص طور پر ان کا اس بات پر زور دینا کہ امن قائم کرنے کیلئے ہم سب کو مل جل کر چلنا ہوگا۔ اس بات پر میں ان کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں اور میری خواہش ہے کہ جماعت کے ممبران خلیفہ کا یہ والا پیغام اب Norderstedt کے دوسرے شہریوں تک بھی پہنچائیں۔ آج کا دن میرے لئے تو بہت ہی فائدہ مند رہا اور میں اس کی شکرگزار رہوں۔

☆Angelika Rubmann صاحبہ اور ان کے خاوند Karlhermann صاحب اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں: آج خلیفہ کی موجودگی نہایت ہی پرکشش محسوس ہورہی تھی۔ ایک سکون ان کی شخصیت سے ظاہر ہوتا ہے اور دوسروں پر وہ سکون اثر کرتا ہے۔ اس طرح انسان کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ خلیفہ کو اگر دیکھتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ وہ ایک جاذب شخصیت ہیں۔

Angelika Rubmann صاحبہ مزید کہتی ہیں کہ اس خطاب سے یہ مجھے سبق حاصل ہوا کہ ہمیں اس بارہ میں غور کرنا چاہئے کہ ہمارا روزمرہ کا دوسروں سے رویہ کیسا ہے۔ ہمیں دوستوں اور غیروں کی مدد کرنی چاہئے۔

آخر پر موصوفہ اپنے ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ پانچ سال قبل میرے خاوند کو پہلی بار کینسر ہوا تھا۔ تندرست ہوجانے کے بعد پچھلے سال دوبارہ کینسر ہوگیا۔ ایک احمدی دوست نے ہمیں کہا کہ وہ اپنے خلیفہ کو اس بات کے بارہ میں لکھتے ہیں۔ اور جب اس کے بعد میرے خاوند کا چیک اپ ہوا تو کینسر کا نام ونشان بھی باقی نہ تھا۔ احمدی کے کہنے پر میں نے بھی خلیفہ کو ایک خط لکھا اور دو ہفتے بعد اس کا جواب بھی آ گیا۔ جب بھی میں اس بارہ میں بات کرتی ہوں تو میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جب ہمیں جواب آیا تھا تو ہم دونوں بہت روئے۔ ویسے تو ہم اتنے مذہبی لوگ نہیں لیکن یہ ایک ایسا واقعہ تھا جس نے اپنا اثر ہم پر چھوڑا۔ میں یہ خط ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتی ہوں کیونکہ میرے لیے یہ خط ہمارے محافظ فرشتہ (guardian angel) کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے بعد ہم دونوں میں تبدیلی پیدا ہوگئی۔ جب آج خلیفہ کو بھی دیکھا تو ہم دونوں کے دوبارہ سے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔

☆ایک مہمان Tobias von der Heide صاحب جو صوبائی اسمبلی کے ممبر ہیں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں: آج کے پروگرام میں بہت سے لوگوں کو ملنے کا موقع ملا اور جس طرف بھی دیکھیں لوگوں کے چہروں سے خوشی رونما ہورہی ہوتی ہے۔ خلیفہ کی شخصیت بہت ہی موثر کن ہے۔ ان کا خطاب عمدہ تھا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں اس پہلو پر زور دیا کہ ایک ایسا اسلام پھیلنا چاہئے جو امن پسند ہو۔ خلیفہ تو سب لوگوں میں اتحاد قائم کرنا اور دوریاں مٹانا چاہتے ہیں۔ بعض باتوں نے مجھ پر گہرا اثر کیا ہے۔

☆ایک مہمان Melanie Wellendorf صاحبہ کہتی ہیں: اس تقریب میں مجھے بہت سے لوگوں سے ملنے کا موقع ملا جو سب کے سب بہت ہی پیار کرنے والے تھے۔ لیکن آج سب سے موثر کن اور دلکش مجھے خلیفہ کی ہستی لگی۔ انہوں نے پہلے ایڈریسز بہت ہی عمدہ رنگ میں اپنے خطاب میں شامل کیے۔

☆Susanne Hahn صاحبہ جو ایک پروٹسٹنٹ چرچ کی پادری ہیں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں: جس طرح آج کی تقریب منعقد ہوئی اور جتنے لوگ یہاں اکٹھے ہوئے ہیں یہ اس شہر میں اتنے بڑے پیمانہ پر پہلی بار پروگرام منعقد ہو رہا ہے۔ مجھے بہت خوشی ہوئی کہ اب جماعت احمدیہ کی مسجد کی تعمیر مکمل ہوگئی ہے۔ خلیفہ نے اپنے خطاب میں ہم سب کے ایڈریسز کا ذکر بھی کیا اور ساتھ اپنا نظریہ بھی پیش کرتے گئے۔ مجھے اس بات کی خوشی ہوئی کہ وہ بھی اور ہم عیسائی بھی یہ کہتے ہیں کہ خدا ہی وہ ہستی ہے جو دنیا کا مالک ہے۔ خلیفہ کا آج ادھر آنا صرف احمدیوں کیلئے ہی نہیں بلکہ تمام ہمسایوں کیلئے بھی بہت خوشی اور اعزاز کی بات ہے۔

☆Antje صاحبہ کہتی ہیں: آج کی یہ تقریب impressive تھی۔ اتنی تعداد میں لوگ اکٹھے ہو رہے ہیں اور تمام کام منظم طریق سے سرانجام دیئے جا رہے ہیں اور ایک امن کی فضا قائم ہے۔ مجھے یہ بات بھی اچھی لگی کہ مختلف لوگوں کو ایڈریس کرنے کا موقع دیا گیا یعنی مذہبی اور سیاسی احباب وخواتین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پھر خلیفہ کا جو خطاب تھا وہ بھی بہت اچھا تھا۔ مجھے یہ بات بھی پسند آئی کہ انہوں نے خاص طور پر اتحاد قائم کرنے کی طرف توجہ دی۔ خلیفہ کو مجھے پہلی بار دیکھنے کا موقع ملا۔

☆ایک مہمان کہتے ہیں: مجھے آج کی تقریب میں خلیفہ کا انتخاب بہت اچھا لگا کیونکہ انہوں نے ہمارے اسلام کے بارہ میں بہت سے تحفظات دور کیے ہیں۔ انہوں نے جس طرح رواداری کا پہلو بیان کیا وہ تمام مذاہب کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔

☆ایک مہمان Astrid Huemke جو کہ Quickborn کی وائس میئر ہیں انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں واپس جا کر ضرور خلیفہ وقت کی ان باتوں کو پھیلاؤں گی اور جب بھی کوئی اسلام پر اعتراض کرے گا تو میں خلیفہ وقت کے ارشادات کو پیش کرتے ہوئے اسلام کا دفاع کرنے کی کوشش کروں گی۔ خلیفہ وقت صرف ہم مہمانوں سے مخاطب نہیں ہوئے بلکہ اپنی جماعت کے افراد کو بھی اس طرف توجہ دلائی کہ آپ لوگوں نے مسجد کے بننے کے بعد پہلے سے بڑھ کر انسانیت کی خدمت کرنی ہے۔

☆ایک مہمان جو پیشہ کے اعتبار سے ڈینٹسٹ ہیں، انہوں نے کہا: خلیفہ وقت کی تقریر کے تمام نکات سے اتفاق کرتا ہوں۔ عیسائیت میں بھی بہت سے ایسے نکات ہیں جن کا ذکر خلیفہ وقت نے اپنے خطاب میں کیا ہے۔ ایک اور بات جس نے مجھے متاثر کیا وہ یہ ہے کہ ہمارے ملک میں جو بدامنی ہے اس کا حل خلیفہ وقت کے خطاب میں موجود تھا۔

☆ویٹک صاحب (Witecke) جو پیشے کے لحاظ سے ایک وکیل ہیں، کہتے ہیں: امام جماعت احمدیہ کی موجودگی کا ماحول پر ایک حیرت انگیز اثر تھا اور ان کی روحانی تاثیر کی وجہ سے ان کی تقریر کا براہ راست دل پر اثر ہوتا تھا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں عورت کے مقام کو بہت اچھے رنگ میں بیان کیا ہے اور اس سے اسلام میں عورت کا مقام اور معاشرے میں عورت کی تکریم ظاہر ہوتی ہے۔

☆میئر باور (Bauer) صاحب نے کہا: جماعت احمدیہ سے جب سے میرا تعارف ہوا ہے اسی دن سے جماعت کے اخلاق واطوار نے مجھ پر خوشگوار اثر چھوڑا ہے مگر اب جب میں آپ کے خلیفہ سے ملا ہوں تو مجھے آپ کی جماعت کے اخلاق کے ماخذ کا بھی پتا چلا ہے کہ ان اخلاق کا منبع ایسی لیڈر شپ ہے جو آپ کی اجتماعی تربیت کے پیچھے محرک ہے اور میں آپ لوگوں کو خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ آپ کے اس طرح کے باوقار اور بارعب لیڈر ہیں جن کو ہمہ وقت اپنی جماعت کی سماجی، اخلاقی اور روحانی تربیت کا خیال رہتا ہے۔ آپ کے خلیفہ سے ایک عجب قسم کی روحانی کیفیت ظاہر ہوتی ہے جس کو محسوس کیا جا سکتا ہے مگر لفظوں میں اس کا اظہار ممکن نہیں۔

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

مومنین کیلئے یہ انتہائی ضروری چیز ہے کہ اپنی اطاعت کے معیار کو بڑھائیں

(خطبہ جمعہ 24 مئی 2019)

طالب دعا: ذیشان احمد ولد سردار احمد صاحب مرحوم اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ امروہہ (یو.پی)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

دنیاوی خواہشات کے شرک سے بچنے کی بھی ضرورت ہے

(خطبہ جمعہ 24 مئی 2019)

طالب دعا: صبیحہ کوثر، جماعت احمدیہ بھونیشور (اڈیشہ)

☆ میئر برینڈ ڈوینگر صاحب نے کہا: آپ کے خلیفہ کی تقریر بہت ہی متاثر کرنے والی اور غفلت سے بیدار کرنے والی تھی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ انہوں نے اپنی تقریر میں دیگر مقررین کی باتوں کا ذکر کیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دوطرفہ ابلاغ کے قائل ہیں اور اگر لوگ ان کی باتیں سننے آتے ہیں تو خلیفہ بھی آنے والوں کو غور سے سنتے اور ان کی باتوں کو اہمیت دیتے ہیں۔ اور اس بات سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ آپ مہمانوں کو کس طرح عملی رنگ میں عزت اور احترام دیتے ہیں۔ ایک اجتماعی معاشرتی مکالمے کیلئے یہ بہت اہم جزو ہے جس کا امام جماعت احمدیہ نے خاص طور پر خیال فرمایا۔

☆ میلانی لاڈوگ صاحبہ نے کہا: میں روحانی فرقوں کے بارہ میں تحقیق کر رہی ہوں اور میں نے روحانیت پر مشق کرنے کی تعلیم بھی حاصل کی ہے۔ اب میں ایک اسکول میں طلبا کو روحانی طبیب بنا رہی ہوں۔ جب امام جماعت احمدیہ میرے سامنے سے گزرے تو میں نے ایک ویڈیو بنائی مگر جب آپ کی نظر مجھ پر پڑی تو میرے جسم سے ساری طاقت نکل گئی اور میں بالکل ساکت ہوگئی۔ پھر جب خلیفہ نے دعا کروائی تو میری آنکھوں میں آنسو آ گئے مگر میں نے پوری کوشش سے خود کو سنبھالا۔ خلیفہ کی موجودگی سے سارے ماحول میں ایک خاص تاثیر تھی جو دنیاوی اور مادی نہیں بلکہ روحانی کیفیت تھی۔

☆ جوَخم ٹیگیٹ مایر صاحب نے بیان کیا: آپ کے خلیفہ نے اعلیٰ اخلاق اپنانے پر بات کی اور ان کا طرزِ گفتگو ایسا مخلصانہ، ہمدردانہ تھا کہ مجھے یوں لگا کہ قطع نظر اس کے کہ ہم کون ہیں اور کس مذہب سے تعلق رکھتے ہیں، ان اخلاقی اور انسانی قدروں کے حوالے سے ہم سب ایک ہی ہیں۔ امام جماعت احمدیہ نے بڑی وضاحت سے بُرے اور اچھے کا فرق بیان کیا اور اس بات کی توجہ دلائی کہ ہمیں ہمسایوں کے حقوق کا خیال رکھنا چاہئے اور ایک فیملی کی طرح رہنا چاہئے۔ خلیفہ کا وجود ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ جس میں کسی قسم کے جبر اور سخت گیری کا شائبہ تک نہ تھا اور چلتی پھرتی محبت کی تصویر تھے۔ آپ کی سچائی کی دلیل آپ کے تربیت یافتہ افراد جماعت ہیں، جن سے ہمیں روزمرہ واسطہ پڑتا رہتا ہے۔

☆ میئر جان اِلزے صاحب (Jan Ilse) نے بیان کیا: آپ کے خلفہ نے جن باتوں کا ذکر کیا ہے وہ ہمارے ماحول اور معاشرے میں عام ہونی چاہئیں۔ ہر مذہب کی بنیاد امن پر ہے اور آپ کے خلیفہ اپنی شخصیت سے بھی ایک پُرامن شخصیت معلوم ہوتے ہیں اور ان سے عاجزی وانکساری ظاہر ہوتی ہے۔ خلیفہ ایک صادق انسان ہیں جس نے مجھ پر اپنی سچائی کا گہرا اثر چھوڑا ہے۔

☆ فریڈرش گنٹر صاحب (Friedrich Gunther) کہتے ہیں: خلیفہ ایک کھلے دل ودماغ کے نفیس طبع انسان ہیں جن کی ذات میں ایک روحانی تاثیر اور کشش ہے۔ ان کی باتوں کو ان کی شخصی تقدیس سے تقویت ملتی ہے۔ میں اپنے آپ پر ان کی تقریر اور شخصیت کا یکساں اثر محسوس کر رہا ہوں۔

☆ اَیلکے شریبر صاحبہ (Elke Schrieber) کہتی ہیں: مَیں خلیفہ کی موجودگی سے اتنی متاثر ہوئی کہ میرا بے اختیار دل چاہا کہ میں امام جماعت احمدیہ سے بات کروں، لیکن مجھ میں ہمت نہیں تھی۔ میرے ٹیبل پر بیٹھے ہوئے میزبان نے میری مدد کی اور مجھے سٹیج پر لیکر گئے۔ جب میں خلیفہ کے پاس پہنچی تو میری ٹانگیں کانپ رہی تھیں لیکن آپ نے میری حوصلہ افزائی فرمائی اور میری باتیں بہت غور سے سنیں۔ میں نے ان سے کہا کہ میں بوڑھی ہوں اور معلوم نہیں کہ زندگی میں دوبارہ آپ سے ملاقات کا موقع ملے یا نہیں اس لئے میں اسٹیج پر ملنے آئی۔ ان کی دلجوئی مجھے ہمیشہ یاد رہے گی۔

☆ میوگن برگ صاحبہ (Muggenburg) کہتی ہیں: خلیفہ ایک بہت ہی دلکش وجود ہے اور لوگوں کا خلیفہ وقت سے پیار واضح محسوس ہوتا تھا۔ مجھے بہت اچھا لگا اور متاثر ہوئی کہ خلیفہ وقت نے باقی مقررین کی باتیں غور سے سنیں اور نوٹس لئے۔ آج کل ہر کوئی صرف اپنی باتیں پیش کرنا چاہتا ہے اور دوسروں کی بات توجہ سے سننے کا رواج نہیں اور خودغرضی کا یہ حال ہے کہ دوسرے کی بات پر توجہ ہی نہیں دی جاتی۔ مگر خلیفہ نے دوطرفہ احترام اور تکریم کا عملی اظہار کیا اس لئے بین المذاہب مکالمے میں خلیفہ کو ہمیں نمونہ سمجھنا چاہئے۔

☆ اولیور صاحب (Oliver) نے پوچھا کہ کیا حضور صرف اس مسجد کے افتتاح کیلئے آئے ہیں؟ جب انہیں بتایا گیا کہ حضور انور نے دوسری مساجد کا افتتاح بھی کیا ہے اور حضور انور ہر احمدی سے ذاتی تعلق رکھنے کی کوشش کرتے ہیں خط وکتابت کے ذریعہ تو وہ بہت حیران ہوکر پوچھتے ہیں کہ حضور یہ سب کام کس طرح کرتے ہیں؟

جب انہوں نے یہ بات سنی کہ حضور انور نے Fulda میں ایک حدیث کا ذکر کیا جس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک عیسائی وفد کو مسجد میں عبادت کرنے کی اجازت دی تو انہوں نے اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ میں بھی آپ کی مسجد میں عبادت کیلئے آؤں گا۔

☆ مقامی شہری الرش لینز صاحب (Ulrich Lenz) نے کہا: میں جماعت کو 30 سال سے جانتا ہوں اور ابھی تک سب کچھ ہی اس جماعت کے بارے میں اچھا لگا ہے۔ امام جماعت احمدیہ کا وجود بہت شاندار اور متاثر کرنے والا ہے لیکن ان کا رعب اور شان ایک تسکین اور محبت اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ ان کی موجودگی بھی امن اور محبت کا اثر ڈالتی ہے اور ہر مذہب کا مقصد سب کیلئے امن ہی ہوتا ہے۔

☆ کینل صاحبہ (Canel) جو سابق ممبر پارلیمنٹ ہیں، کہتی ہیں کہ امام جماعت جماعت احمدیہ کا خطاب سیر حاصل تھا اور معاشرتی انضمام کی تعریف جو آپ نے فرمائی ہے وہ جامع، مبنی برحقائق اور بالکل درست ہے۔

☆ سٹیفان لیسفیلڈ صاحب (Stefan Lehsfeld) نے کہا کہ امام جماعت احمدیہ ایک نہایت حاضر دماغ اور بامروّت شخص ہیں اور آپ کا خطاب عمدہ اور بین الاقوامی حالات حاضرہ پر ان کی گہری اور حقیقت پسندانہ نظر کی عکاسی کرتا تھا۔

☆ فیلکس کوک صاحب (Felix Kuck) نے کہا: امام جماعت احمدیہ بہت پڑھے لکھے شخص ہیں، ان سے مل کر محسوس ہوتا ہے کہ آپ بین الاقوامی نقطہ نظر سے معاملات پر گہری نظر رکھنے والے ایک باوقار انسان ہیں۔ آپ مذاہب کے درمیان راستوں کو کھولنے، آپس میں تحفظات کو مٹانے کیلئے حقیقی دلچسپی رکھتے ہیں اور بین الاقوامی اور بین المذاہب مکالمے کیلئے مثبت ماحول کے فروغ اور قیام میں مصروف نظر آتے ہیں۔

☆ Wolfgang Merkmann صاحب نے کہا مجھے حضور کا وجود یوں محسوس ہوا کہ آپ کو دنیا کی کوئی بھی طاقت، اسلام کے امن کے پیغام کو پھیلانے سے، نہیں روک سکتی۔ آپ قوی اور مضبوط شخصیت ہیں اور آپ کے استدلال کی بنیاد انسانیت کیلئے سچی ہمدردی اور انسانی قدروں کے قیام کیلئے بے لوث کوششوں پر ہے۔ کون ہے جو ایسے طاقتور، مقدس اور مخلص انسان کی کوششوں کو روک سکے۔

......☆......☆......☆......

## 27/اکتوبر 2019ء (بروز اتوار)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح 6 بجکر 15 منٹ پر مسجد بشارت اوسنابروک میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ اپنے پیارے آقا کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کیلئے احباب جماعت کی ایک بہت بڑی تعداد صبح 4 بجے سے ہی مسجد پہنچنا شروع ہوگئی تھی۔ صبح ساڑھے 4 بجے تک مسجد اور بیرونی احاطہ میں نصب مارکیز مرد وخواتین سے بھر چکی تھیں۔ ان سبھی نے حضور انور کی اقتدا میں نماز فجر ادا کی۔

نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔ آج پروگرام کے مطابق یہاں سے براستہ برسلز (بلجیم) اسلام آباد، یو.کے کیلئے روانگی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو الوداع کہنے کیلئے احباب جماعت مرد وخواتین اور بچے بچیاں صبح سے ہی مسجد کے بیرونی احاطہ میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ 10 بجکر 15 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ پروگرام کے مطابق مجلس عاملہ جماعت اوسنابروک کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ مجلس اطفال الاحمدیہ اوسنابروک نے اس سال علم انعامی حاصل کیا تھا۔ انہوں نے اپنے علم انعامی کو تھامے ہوئے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ اس دوران چھوٹے بچے ایک قطار میں کھڑے ہو چکے تھے۔ حضور انور نے از راہ شفقت ان بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ اس کے بعد حضور انور خواتین کی طرف تشریف لے گئے اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ اس دوران خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔

10 بجکر 30 منٹ پر حضور انور نے دعا کروائی اور قافلہ برسلز (بلجیم) کیلئے روانہ ہوا۔ جرمنی کی ایک گاڑی قافلہ کو Escort کر رہی تھی جبکہ باقی خدام کی گاڑیاں قافلہ سے پیچھے تھیں۔

اوسنابروک (Osnabrück) سے بلجیم کا فاصلہ 389 کلومیٹر ہے۔ جرمنی میں 94 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد بارڈر کراس کر کے ملک ہالینڈ میں داخل ہوئے اور پھر ہالینڈ میں 195 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد بلجیم کی حدود میں داخل ہوئے اور مزید 100 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد 2 بجکر 20 منٹ پر احمدیہ مشن ہاؤس بیت السلام (برسلز) تشریف آوری ہوئی۔

بلجیم کی مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے احباب مرد وخواتین اور نیشنل عاملہ کے ممبران نے اپنے پیارے آقا کا بڑا پُرجوش استقبال کیا۔ ہر کوئی اپنے پیارے آقا کا دیدار کر کے خوشی ومسرت سے معمور تھا اور اپنے

## کلامُ الامام

جو شخص اپنے بھائیوں سے صاف صاف معاملہ نہیں کرتا
وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا نہیں کرسکتا
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل وضلع کولگام (جموں کشمیر)

## کلامُ الامام

اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض، حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دُعا: الہ دین فیملیز اور بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

آقا کو خوش آمدید کہہ رہا تھا۔

ملک مراکش سے تعلق رکھنے والے ایک بچے عزیزم انیس بساعی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پھول پیش کیے جبکہ عزیزہ عائشہ بشریٰ نے حضرت بیگم صاحب مدظلہا اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پھول پیش کیے۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو امیر صاحب بلجیم ڈاکٹر ادریس احمد صاحب، مبلغ انچارج بلجیم حافظ احسان سکندر صاحب اور جنرل سیکرٹری جماعت بلجیم اسد مجیب صاحب اور صدر خدام الاحمدیہ توصیف احمد صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2 بجکر 45 منٹ پر تشریف لا کر نمازِ ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ پروگرام کے مطابق 4 بجکر 10 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ سے باہر تشریف لائے۔

مکرم امیر جماعت احمدیہ جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب، مبلغ انچارج جرمنی مکرم صداقت احمد صاحب، جنرل سیکرٹری مکرم الیاس مجوکہ صاحب، مکرم ڈاکٹر اطہر زبیر صاحب، مکرم عبداللہ سپراء صاحب اور مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے اپنے خدام کی سیکورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

جرمنی سے آنے والے خدام کی سیکورٹی ٹیم نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ گروپ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خواتین کی طرف تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین نے شرف زیارت کی سعادت پائی۔ 4 بجکر 20 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا کروائی۔

اسکے بعد پروگرام کے مطابق یہاں سے فرانس کی بندرگاہ Calais کی طرف روانگی ہوئی اور 6 بجکر 30 منٹ پر چینل ٹنل (Channel Tunnel) آمد ہوئی۔ جرمنی سے ساتھ آنے والے احباب اور خدام کی سیکورٹی ٹیم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو چینل ٹنل تک چھوڑنے اور رخصت کرنے اور الوداع کہنے کیلئے قافلہ کے ساتھ ہی رہی۔ اسی طرح بلجیم سے امیر صاحب بلجیم، مکرم اسد مجیب صاحب مبلغ سلسلہ و جنرل سیکرٹری، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مبلغ انچارج بلجیم، راجہ عبداللطیف صاحب نیشنل سیکرٹری جائیداد، حامد محمود شاہ صاحب سابق امیر جماعت بلجیم، ایک نومبائع عرب ادریس گربوز صاحب اور مکرم صدر مجلس خدام الاحمدیہ توصیف احمد صاحب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو یہاں سے لندن کیلئے رخصت کرنے کیلئے قافلہ کیساتھ آئے۔

پاسپورٹ، امیگریشن اور دیگر دستاویزات کی کلیئرنس کے بعد 7 بجکر 15 منٹ پر قافلہ کی گاڑیاں ٹرین پر بورڈ (board) ہوئیں اور یہ ٹرین سات بج کر بیس منٹ پر Calais سے برطانیہ کے ساحلی شہر Dover کی طرف روانہ ہوئی۔ قریباً 35 منٹ کے سفر کے بعد ٹرین چینل ٹنل کراس کر کے Dover کے قریب برطانیہ کی سرزمین میں داخل ہوئی اور اپنے مخصوص سٹیشن پر رُکی۔ قریباً پانچ منٹ کے وقفہ کے بعد فرانس کے وقت کے مطابق آٹھ بجے اور برطانیہ وقت کے مطابق سات بجے قافلہ کی گاڑیاں ٹرین سے باہر آئیں اور موٹروے پر سفر شروع ہوا۔ (برطانیہ کا وقت فرانس کے وقت سے ایک گھنٹہ پیچھے ہے)

مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یو.کے، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مبلغ انچارج یو.کے، مکرم مرزا ناصر انعام صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ یو.کے، مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن، مکرم اخلاق احمد انجم صاحب (دفتر وکالت تبشیر، لندن)، مکرم عبدالقدوس عارف صاحب صدر خدام الاحمدیہ یو.کے، مکرم نصیر الدین ہمایوں صاحب (شعبہ حفاظت خاص) مع سیکیورٹی ٹیم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہنے کیلئے موجود تھے۔

تقریباً ایک گھنٹہ چالیس منٹ کے سفر کے بعد شام 8 بجکر 40 منٹ پر اسلام آباد میں ورود مسعود ہوا جہاں احباب جماعت مرد و خواتین کی ایک بڑی تعداد نے اپنے پیارے آقا کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے خوش آمدید کہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہائش گاہ کے بیرونی حصہ کو خوبصورت جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے مکرم امیر صاحب یو کے رفیق احمد حیات صاحب اور مبلغ انچارج یو کے مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے حضور انور سے شرفِ مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں جن خوش نصیب افراد کو اس سفر پر جانے کی سعادت نصیب ہوئی ان کے اسماء بغرض ریکارڈ درج ہیں:

حضرت سیدہ امتہ السبوح صاحبہ مدظلہا اللہ تعالیٰ (حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) ☆مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری) ☆مکرم عابد وحید خان صاحب (انچارج پریس اینڈ میڈیا آفس لندن) ☆مکرم حماد مبین صاحب، مربی سلسلہ (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری) ☆مکرم سید محمد احمد ناصر صاحب (نائب افسر حفاظت خاص لندن) ☆مکرم ناصر احمد سعید صاحب (شعبہ حفاظت) ☆مکرم سخاوت علی باجوہ صاحب (شعبہ حفاظت) ☆مکرم خواجہ قدوس صاحب (شعبہ حفاظت) ☆مکرم محمود احمد خان صاحب (شعبہ حفاظت) ☆مکرم مرزا لئیق احمد صاحب (شعبہ حفاظت) ☆مکرم ابراہیم منیب احمد ملہی صاحب (شعبہ حفاظت) ☆خاکسار عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

علاوہ ازیں مکرم ندیم احمد امینی صاحب، مکرم محمد احمد صاحب، مکرم عبدالرحمان صاحب اور مکرم رانا مقصود احمد صاحب کو قافلہ کی گاڑیاں ڈرائیو کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل (یوکے) کے درج ذیل ممبران نے اس دورے کے تمام خطباتِ جمعہ، ہالینڈ اور فرانس کے جلسہ ہائے سالانہ، حضور انور کے انٹرویوز اور پریس کانفرنسز، مساجد کے افتتاح اور receptions کی مختلف تقاریب اور دیگر جملہ پروگراموں کی ریکارڈنگ اور live ٹرانسمشن کیلئے اس دورہ میں شمولیت کی سعادت پائی۔ مکرم منیر احمد عودہ صاحب، مکرم خواجہ سفیر الدین قمر صاحب، مکرم عدنان زاہد صاحب، مکرم ابرار بیگ صاحب، مکرم ذکی اللہ صاحب، مکرم قمر احمد ظفر صاحب۔

ایم ٹی اے کی ٹیم کے علاوہ شعبہ مخزن التصاویر سے مکرم غدیر احمد نے بھی اس دورہ میں شمولیت کی سعادت پائی۔ دورہ کی کوریج کیلئے ریویو آف ریلیجنز، الحکم اور سہ روزہ الفضل انٹرنیشنل کی ٹیموں کو بھی کام کرنے کی توفیق ملی۔ جرمنی سے ڈاکٹر اطہر زبیر صاحب اس سفر کے دوران بطور ڈاکٹر قافلہ کے ساتھ رہے۔ ان احباب کے علاوہ جرمنی سے مکرم عبداللہ سپراء صاحب کو بھی اس سفر میں قافلہ کے ساتھ رہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کیلئے یہ سعادت مبارک فرمائے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

مسیحِ وقت اب دنیا میں آیا | خدا نے عہد کا دن ہے دکھایا
مبارک وہ جو اب ایمان لایا | صحابہؓ سے ملا جب مجھ کو پایا

طالبِ دُعا: افرادِ خاندان مکرم شیخ رحمۃ اللہ صاحب مرحوم، جماعت احمدیہ سورو (صوبہ اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس
”اجتماع میں شامل ہونے کا بنیادی مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ہم اپنے خدا سے مضبوط تعلق قائم کرنے والے ہوں“
(خطاب بر موقع سالانہ سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ 2019)
طالب دعا: عبدالرحمن خان اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ پنکال (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس
”جوانی میں عبادت خدا تعالیٰ کے ہاں خاص مقبولیت رکھتی ہے“
(پیغام بر موقع سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ فن لینڈ 2019)
طالب دعا: شیخ غلام احمد، نائب امیر جماعت احمدیہ بھدرک (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس
”اپنے بچوں کو نمازوں کا پابند بنائیں“
(پیغام بر موقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی 2019)
طالب دعا: اے. شمس العالم ولد مکرم ابوبکر صاحب اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ میلا پالم (تامل ناڈو)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس
”تربیت اولاد کی ذمہ داری کو سمجھیں اور اس پر خاص توجہ دیں“
(پیغام بر موقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی 2019)
طالب دعا: شیخ اختر علی، والدہ اور بہن مرحومین، جماعت احمدیہ سورو (اڈیشہ)

# نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 نومبر 2019 بروز جمعرات نماز ظہر سے قبل مسجد مبارک (اسلام آباد، ٹلفورڈ، یو.کے) کے باہر تشریف لاکر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر اور غائب پڑھائی۔

**نماز جنازہ حاضر**

**(1) مکرم مرات رحیمو وچ محمد زیانوف صاحب (سابق صدر جماعت کازان تاتارستان، حال لندن)**

23 نومبر 2019ء کو 81 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ احمدیت سے تعارف آپ کا 1991ء میں ہوا اور اگلے سال 1992ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے دست مبارک پر بیعت کی توفیق پائی۔ جلسہ یوکے سے واپس جاکر آپ نے اپنی اہلیہ اور بیٹی کو بتایا کہ میں نے احمدیت کو حقیقی اور سچا اسلام سمجھ کر قبول کرلیا ہے اور حضور رحمہ اللہ کے خطبات نے میرے اندر ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ اس لیے میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگ بھی اسلام واحمدیت میں داخل ہوجائیں کیونکہ یہی سچا اسلام ہے۔ آپ کازان، تاتارستان کے پہلے احمدی تھے۔ جلسہ سالانہ یوکے پر بڑی باقاعدگی سے آتے رہے۔ بڑے اعلیٰ پایہ کے آرٹسٹ اور ڈیزائنر تھے۔ چند سالوں سے یوکے میں اپنی بیٹی مکرمہ الفیا خالد غازی صاحبہ کے پاس مقیم تھے۔ جماعت کے نمائندگان اور مربیان کا بہت احترام کرتے تھے۔ 1992ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے پہلے مبلغ کو کازان بھجوایا تو آپ نے ان کے ساتھ مل کر جماعت کی رجسٹریشن اور جماعت کیلئے مشن ہاؤس خریدنے کیلئے انتھک محنت کی اور بلا جھجک گورنمنٹ کے آفس میں جماعت کا تعارف کروایا۔ اپنی گاڑی پر مبلغ سلسلہ کو ہر جگہ تبلیغ کی غرض سے لے کر جاتے۔ اخبارات کے شعبہ سے رابطہ ہونے کی وجہ سے مبلغ سلسلہ کے انٹرویوز شائع کرواتے۔ آپ نے جماعت کازان میں پہلے صدر کے طور پر لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو لوکل سنی امام کی طرف سے دھمکیاں دی جاتی رہیں اور امام نے کہا کہ وہ احمدیوں کو کازان سے باہر نکال پھینکے گا لیکن آپ نے کبھی اس مخالفت کی پروانہیں کی۔ اس امام کو بعد میں دماغی بیماری ہوگئی اور وہ اس بیماری میں مرگیا اور احمدت کی صداقت پر مہر ثبت کردی۔ مرحوم ایک سادہ، مہمان نواز اور ایک درویش صفت انسان تھے۔ خلافت سے اخلاص ووفا کا گہرا تعلق تھا۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور تین نواسے نواسیاں شامل ہیں۔ آپ کی اہلیہ محترمہ زیفا صاحبہ چند سال پہلے لندن میں وفات پاگئی تھیں۔

**(2) مکرم مبشر احمد صاحب**

**ابن مکرم نذیر محمد صاحب مرحوم (سلاؤ، یو.کے)**

25 نومبر 2019ء کو 92 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت میاں چراغ دین صاحبؓ کے نواسے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، باقاعدگی کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے، چندہ جات میں باقاعدہ ایک نیک اور مخلص انسان تھے۔ تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ چلنے میں دشواری کے باوجود پلے کارڈ لے کر تبلیغ کا کام کرتے تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور دو بیٹے شامل ہیں۔

**(3) عزیزم جاذب احمد ابن مکرم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب (برمنگھم ویسٹ، یوکے)**

23/22 نومبر 2019ء کی درمیانی رات کو 18 سال کی عمر میں اچانک وفات پاگئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ مرحوم مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب کے پوتے تھے۔ اسی سال میڈیکل میں ان کا داخلہ ہوا تھا اور آئندہ سال جلسہ سالانہ پر حضورانور کے دست مبارک سے ایوارڈ وصول کرنے والے تھے۔ جلسہ سالانہ پر بڑے شوق سے ڈیوٹی دیا کرتے تھے۔ لوکل سطح پر وقار عمل میں بھی حصہ لیتے رہے۔

**نماز جنازہ غائب**

**(1) مکرمہ سیدہ امۃ اللہ فہمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الحمید صاحب مومن درویش مرحوم (قادیان)**

15 نومبر 2019ء کو 81 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ مرحومہ حضرت سید شفیق الدین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، دعا گو، منکسر المزاج، درویش صفت، صابرہ وشاکرہ، مہمان نواز، خدمت دین کے جذبہ سے سرشار ایک بہت نیک سیرت اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور پانچ بیٹے شامل ہیں۔ آپ کے دو بیٹوں نے مولوی فاضل کیا ہوا ہے اور سب بچے کسی نہ کسی رنگ میں سلسلہ کی خدمت کی توفیق پارہے ہیں۔

**(2) مکرم ڈاکٹر محمد صادق صاحب (ربوہ)**

6 نومبر 2019ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ مرحوم نے جوانی میں بیعت کرکے احمدیت قبول کی۔ شاہدرہ لاہور میں صدر جماعت اور زعیم انصار اللہ کے علاوہ ناظم اعلیٰ انصار اللہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ نہایت شفیق، ملنسار، ہردلعزیز اور ایک فدائی احمدی تھے۔ پنجابی اور اردو زبان کے شاعر بھی تھے۔ آپ کی متعدد نظمیں اخبارات اور رسائل میں شائع بھی ہوئیں۔ ایم ٹی اے کے زیر اہتمام ایک مشاعرہ میں بھی حصہ لیا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور چار بیٹے شامل ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم احمد عرفان صاحب (مربی سلسلہ) آج کل نظارت اصلاح وارشاد میں خدمت کی توفیق پارہے ہیں۔ آپ مکرم عبدا لستار خان صاحب (مبلغ سلسلہ کولمبیا) کے بہنوئی تھے۔

**(3) مکرم عبدالہادی چانڈیو صاحب (امیر ضلع نوشہروفیروز، سندھ)**

17 نومبر 2019ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ مرحوم نے 1956ء میں اپنے والد حاجی کریم بخش صاحب مرحوم کے ساتھ بیعت کرکے جماعت میں شمولیت اختیار کی۔ جوانی سے ہی جماعت کے سرگرم رکن رہے اور مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ جولائی 2016ء سے امیر ضلع نوشہروفیروز کے طور پر خدمت بجالارہے تھے۔ نظام جماعت اور خلافت سے والہانہ عقیدت کا تعلق تھا۔ مرکزی نمائندگان اور واقفین زندگی کا بہت احترام کرتے تھے۔ بہت دلیر اور نڈر انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور تین بیٹے شامل ہیں۔ آپ مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب (مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ) کے سسر تھے۔

**(4) مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ**

**اہلیہ مکرم ماسٹر منیر احمد صاحب (چندانوالہ، جھنگ)**

19 نومبر 2019ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ حضورانور جب جھنگ جیل میں تھے تو آپ رات کو رو رو کر آپ کی رہائی کیلئے دعائیں کیا کرتی تھیں اور کھانا وغیرہ تیار کرکے جیل بھجواتی تھیں۔ جھنگ سے گزرنے والے مرکزی وفود کیلئے بھی اکثر کھانے کا انتظام کیا کرتی تھیں۔ بڑی دعا گو، صوم وصلوٰۃ کی پابند، مہمان نواز، بہت مخلص، فدائی اور ایک نیک خاتون تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......


اپنی ذاتی خواہشات کو پس پشت ڈال کر، صرف اور صرف ایک خواہش ہونی چاہئے کہ

ہم نے زندگی اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق گزارنی ہے اور اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنا ہے اور کبھی کسی کیلئے اپنے نمونہ سے ٹھوکر کا باعث نہیں بننا

(خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع سالانہ اجتماع واقفات نو 5 مئی 2012، بحوالہ اخبار بدر 1 مارچ 2018)

طالب دعا:

SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY

Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

# وقفِ جدید کے باسٹھویں سال کا بابرکت اعلان اور افرادِ جماعت کی مالی قربانی کے ایمان افروز واقعات

## خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 3ر جنوری 2020 بطرز سوال و جواب
### بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

**سوال** حضرت مسیح موعودؑ نے ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' میں اللہ تعالیٰ کو پانے، اسے پہچاننے اور اس پر ایمان مضبوط کرنے کے لیے پانچواں وسیلہ کیا بیان فرمایا ہے؟

**جواب** حضورؑ فرماتے ہیں کہ پانچواں وسیلہ اصل مقصود کے پانے کے لیے خدا تعالیٰ نے مجاہدہ ٹھہرایا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (التوبہ: 41) وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (البقرہ: 4) وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا (العنکبوت: 70) یعنی اپنے مالوں اور اپنی جانوں اور اپنے نفسوں کو مع ان کی تمام طاقتوں کے خدا کی راہ میں خرچ کرو۔ اور جو کچھ ہم نے عقل اور علم اور فہم اور ہنر وغیرہ تم کو دیا ہے۔ وہ سب کچھ خدا کی راہ میں لگاؤ۔ جو لوگ ہماری راہ میں ہر ایک طور سے کوشش بجالاتے ہیں ہم ان کو اپنی راہیں دکھادیا کرتے ہیں۔

**سوال** حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کا کیا طریق بیان فرمایا ہے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضورؑ فرماتے ہیں کہ تمہارے لیے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے۔ اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لیے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہیے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔

**سوال** حضرت مسیح موعودؑ نے افراد جماعت سے کیا عہد لیا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: آپؑ فرماتے ہیں کہ چاہیے کہ ہماری جماعت کا ہر ایک متنفس، ہر شخص یہ عہد کرے کہ میں اتنا چندہ دیا کروں گا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے عہد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت دیتا ہے۔

**سوال** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گزشتہ کئی سالوں سے جماعتی نظام کو مالی قربانی کے متعلق کیا توجہ دلا رہے ہیں؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: مَیں گذشتہ کئی سال سے جماعتی نظام کو اس طرف توجہ دلا رہا ہوں کہ نئے آنے والوں کو مالی نظام یا مالی قربانی کے نظام میں ضرور شامل کرنا چاہیے۔ کوئی چاہے ایک پینس دینے کی ہی استطاعت رکھتا ہو تو وہ اپنی استطاعت کے مطابق ایک پینس دے۔

**سوال** حضور انور نے حضرت منشی ظفر احمد صاحبؓ کی مالی قربانی کا کیا ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: ایک دفعہ حضرت مسیح موعودؑ کو کتب کی اشاعت کے لیے کچھ رقم کی ضرورت پڑی اور جب کسی دوست کو کہا گیا کہ یہ ضرورت ہے، اپنی جماعت میں تحریک کریں۔ تو بجائے جماعت میں تحریک کرنے کے، انہوں نے اپنی طرف سے وہ رقم مہیا کر دی اور تاثر یہ دیا کہ گویا اس شہر کی جماعت نے یہ رقم دی ہو۔ اور یہ ذاتی قربانی اس وقت ظاہر ہوئی جب حضرت مسیح موعودؑ نے اسی جماعت کے ایک دوسرے شخص کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی جماعت نے عین ضرورت کے وقت بڑی مدد کی ہے۔ اور جب ان کو پتا چلا کہ وہ قربانی تو ایک شخص نے ہی کی تھی تو باقی جماعت کے لوگ اس پہ ناراض ہوئے کہ ہمیں اس خدمت کا موقع کیوں نہیں دیا گیا۔ یہ ادائیگی کرنے والے منشی ظفر احمد صاحبؓ تھے جنہوں نے اس وقت اپنی بیوی کا زیور فروخت کر کے یہ رقم مہیا کی تھی۔

**سوال** حضور انور نے گیمبیا کے ایک نومبائع کی مالی قربانی کا کیا ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: گیمبیا کے ایک نومبائع احمدی دوست عبداللہ ای جاوو صاحب جن کا تعلق ایک گاؤں سے ہے وہ مکئی اور گراؤنڈ نٹ کی فصل بوتے تھے لیکن گذشتہ چند سالوں سے کوئی خاص فصل نہیں اُگ رہی تھی۔ اس سال انہوں نے گراؤنڈ نٹ کے بیج فروخت کر کے اپنا وقفِ جدید کا چندہ ادا کر دیا جو تقریباً سات سو ڈلاسی تھا تا کہ اللہ تعالیٰ ان کے کھیتی کے کام میں برکت ڈالے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ اس مالی قربانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کی فصل میں اتنی برکت ڈالی کہ گذشتہ سال کی نسبت انہیں تین گنا منافع ہوا۔

**سوال** حضور انور نے گیمبیا کے ایک دوست عثمان صاحب کی مالی قربانی کا کیا ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: عثمان صاحب کہتے ہیں کہ گذشتہ سال انہوں نے وقف جدید کے لیے ایک بالٹی مکئی دینے کا وعدہ کیا تھا۔ کہتے ہیں اگرچہ گذشتہ سال بہت کم فصل ہوئی تھی اور صرف بارہ بوریاں آمد ہوئی تھی۔ مشکل سے ان کے گھر کے خرچ پورے ہو رہے تھے لیکن اس کے باوجود انہوں نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اسکا نتیجہ یہ نکلا کہ اس سال تیس بوریاں مکئی کی ان کو مل گئیں اور اس کے علاوہ بھی ایک فصل ہے جس کی پندرہ بوریاں ملیں۔ تو اخلاص میں دیا ہوا یہ تھوڑا سا بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایسا قبول ہوتا ہے کہ پھر کئی گنا بڑھا کر اللہ تعالیٰ واپس کرتا ہے اور یہی پھر ان کے لیے اللہ تعالیٰ تک پہنچنے، اللہ تعالیٰ پر ایمان مضبوط کرنے کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔

**سوال** حضور انور نے انڈونیشیا کے ایک میاں بیوی کی مالی قربانی کا کیا ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: انڈونیشیا کے ایک میاں بیوی باقاعدہ چندہ ادا کرتے ہیں۔ جو بھی کمائی ہوتی ہے اس میں سے کچھ رقم چندے کے لیے الگ کر کے ایک بکس میں ڈال دیتے ہیں اور جب بھی مبلغ ان کے پاس دورے پر جائے تو وہ رقم چندے میں پیش کر دیتے ہیں۔ ایک دفعہ ایک سال سے زیادہ عرصے کے لیے اس جماعت میں کوئی مبلغ نہیں جا سکا لیکن اس کے باوجود چندے کی رقم باقاعدگی سے جمع کرتے رہے اور ایک سال کے بعد جب مبلغ وہاں دورے پر گیا تو اس بکس میں کافی رقم جمع ہو گئی تھی جو انہوں نے چندوں میں ادا کر دی۔

**سوال** گیمبیا کے ایک دوست کے مالی قربانی کے نتیجہ میں کس طرح حالات درست ہو گئے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: گیمبیا کے عبدالرحمٰن صاحب کہتے ہیں انہیں اپنے بچے کی سکول فیس بھرنے میں بہت دشواری محسوس ہو رہی تھی۔ انہوں نے مبلغ صاحب کو بتایا کہ مالی حالات ٹھیک نہیں تو مبلغ نے انہیں کہا کہ آپ مالی قربانی کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ پہ فضل کرے گا۔ انہوں نے دو سو پچاس ڈلاسی چندہ وقفِ جدید ادا کر دیا۔ کہتے ہیں کہ ایک ہفتے کے بعد انہیں پانچ ہزار ڈلاسی ماہانہ اجرت پر ملازمت مل گئی جس سے وہ بآسانی اپنے بچے کی اسکول فیس بھی ادا کر سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ روزمرہ کی دیگر ضروریات بھی مہیا ہو گئیں اور موصوف اللہ تعالیٰ کے فضل کو لوگوں میں بہت بیان کرتے ہیں کہ چندے کی برکات سے مجھ پہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا۔

**سوال** حضور انور نے غریب لوگوں کی مالی قربانی کا کیا ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: ایک دوست مونٹیرو کمارا صاحب کو وقفِ جدید کے وعدے کی ادائیگی کے حوالے سے توجہ دلائی گئی تو کہنے لگے کہ میرے پاس اس وقت چار ہزار فرانک سیفا ہیں جو میں نے آج کے کھانے کے لیے رکھے ہوئے تھے۔ کچھ دیر کے بعد انہوں نے وہی رقم چندے میں ادا کر دی جو کھانے کے لیے رکھی تھی اور کھانا کھانے کے لیے کسی سے ادھار لے لیا۔ کہتے ہیں کہ اگلے دن ہی ان کی بیٹی شہر سے آئی جوان کے لیے دو بوریاں چاولوں کی اور ایک کنستر تیل کا اور کچھ پیسے اور دوسری چیزیں لے کر آئی اور ان کو اس بات پہ یقین ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے چندہ دینے کی وجہ سے برکت ڈالی۔ یہ بھوکے رہ کر قربانی کرنے والے لوگ ہیں۔

**سوال** حضور انور نے گنی کنا کری ایک دوست کے توکل علی اللہ کا کیا ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: گنی کنا کری کے ایک ابوبکر صاحب بیان کرتے ہیں کہ مَیں حکومت کا ملازم ہوں۔ میری ایک ٹانگ حادثے میں ٹوٹ گئی تھی۔ اب کچھ عرصے سے مَیں پیسے جمع کر رہا تھا۔ کچھ پیسے جمع ہو گئے تھے کہ میں اپنی ٹانگ کا آپریشن کروالیتا لیکن جب مشنری نے چندے کی تحریک کی تو مَیں نے سوچا کہ اس دفعہ چندہ رہنے دیتا ہوں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے ہمت دی اور اللہ پر توکّل کرتے ہوئے ساری رقم چندے میں ادا کر دی۔ دو دن نہیں گزرے تھے کہ میرے دفتر کی طرف سے مجھے خط آیا کہ میرے آپریشن کا سارا خرچ حکومت ادا کرے گی اور میں جہاں چاہتا ہوں اپنا علاج کرواسکتا ہوں۔

**سوال** حضور انور نے گزشتہ سال جماعت کی وقف جدید کی مالی قربانی کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقفِ جدید کا باسٹھ واں سال 31ر دسمبر کو ختم ہوا اور نیا سال یکم جنوری سے شروع ہو گیا ہے۔ اس دوران وقفِ جدید میں کُل دنیا کی جماعتہائے احمدیہ کو چھیانوے لاکھ تینتالیس ہزار پاؤنڈز کی مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی۔ گذشتہ سال سے یہ رقم پانچ لاکھ پاؤنڈز زیادہ ہے۔

**سوال** گزشتہ سال وقف جدید کی مالی قربانی میں پہلی دس جماعتیں کون سی تھیں؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: برطانیہ نمبر ایک ہے۔ پھر پاکستان ہے۔ پھر جرمنی ہے۔ پھر امریکہ۔ پھر کینیڈا۔ پھر بھارت۔ آسٹریلیا۔ انڈونیشیا اور پھر مڈل ایسٹ کی دو جماعتیں ہیں۔

......☆......☆......☆......

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابی حضرت سعد بن عبادہؓ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

## خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 10ر جنوری 2020 بطرز سوال و جواب
### بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

**سوال** حضور انور نے یوکے کی جماعتوں میں وقف جدید کی پوزیشن کے حوالے سے کیا درستی فرمائی؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: گزشتہ خطبہ میں وقفِ جدید کے نئے سال کے اعلان کے ساتھ جو میں نے ملکوں کی جماعتوں کی پوزیشن بتائی تھی اس میں بتایا تھا کہ یوکے کی جماعتوں میں وقفِ جدید کے چندے کی وصولی کے لحاظ سے اسلام آباد کی جماعت پہلے نمبر پر ہے لیکن بعد میں یہ بات سامنے آئی کہ وہ جائزہ غلط تھا۔ پہلے نمبر پر آلڈرشاٹ کی جماعت ہے اور دوسرے نمبر پر اسلام آباد کی جماعت۔

**سوال** حضور انور نے گزشتہ خطبہ جمعہ کے حوالے سے حضرت سعد بن عبادہؓ کے تعارف میں کیا درستی کروائی؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت سعد بن عبادہؓ کے تعارف میں یہ بیان ہوا تھا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعدؓ اور طُلیب بن عُمیر کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی اور ابنِ اسحاق کے مطابق رسول اللہؐ نے حضرت سعد بن عُبادہؓ اور حضرت ابوذر غِفاریؓ کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی تھی۔ مؤاخات کا یہ ذکر دراصل حضرت مُنذِر بن عمرو بن خنیسؓ کے ضمن میں تھا۔ جس کتاب سے یہ لیا گیا ہے وہاں ان کے ساتھ حضرت سعد بن عبادہؓ کا بھی ذکر تھا تو ریسرچ سیل کی طرف سے سہواً یہ عبارت حضرت سعدؓ کے ساتھ بھی بیان کر دی گئی۔

**سوال** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خندق کے موقع پر عیینہ بن حصن کے متعلق کیا مشورہ مانگا اور حضرت سعد بن عبادہؓ نے کیا جواب دیا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: غزوۂ خندق کے موقع پر رسول اللہؐ نے عیینہ بن حصن کو مدینہ کی ایک تہائی کھجور اس شرط پر دینے کے بارے میں سوچا کہ قبیلہ غطفان کے جو لوگ ان کے ہمراہ ہیں وہ انہیں واپس لے جائے۔ آنحضرتؐ نے صرف حضرت سعد بن معاذؓ اور حضرت سعد بن عبادہؓ سے مشورہ مانگا۔ اس پر ان دونوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ! اگر آپؐ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسا کرنے کا حکم ہوا ہے تو آپؐ ایسا کر دیں۔ اگر ایسا نہیں تو پھر بخدا ہم کچھ نہیں دیں گے سوائے تلوار کے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا مجھے کسی بات کا حکم نہیں دیا گیا۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ! ان لوگوں نے جاہلیت میں ہم سے ایسی طمع نہیں کی تو آج کیوں کر؟ جبکہ اللہ ہمیں آپؐ کے ذریعہ ہدایت دے چکا ہے۔ جو پہلا اصول ان کے ساتھ چل رہا تھا آج بھی وہی چلے گا۔ رسول اللہؐ ان دونوں کے اس جواب سے خوش ہو گئے۔

**سوال** آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذؓ اور سعد بن عبادہؓ سے یہ مشورہ کیوں مانگا تھا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: غزوہ خندق کے موقع پر آنحضرتؐ کو انصار ہی کی وجہ سے فکر تھی کہ لمبے محاصرے سے انقباض یا بے چینی نہ پیدا ہو اور غالباً اس مشورہ میں آپؐ کا مقصد بھی صرف یہی تھا کہ انصار کی ذہنی کیفیت کا پتا

لگائیں کہ کیا وہ ان مصائب میں پریشان تو نہیں ہیں اور اگر وہ پریشان ہوں تو ان کی دلجوئی فرمائی جائے۔

**سوال** غزوہ خندق کے موقع پر ابوسفیان نے کیا چال چلی؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: ابوسفیان نے یہ چال چلی کہ قبیلہ بنونضیر کے یہودی رئیس حُیَی بن اَخطَب کو یہ ہدایت دی کہ وہ رات کی تاریکی کے پردے میں بنوقُریظہ کے قلعہ کی طرف جاوے اور ان کے رئیس کعب بن اسد کے ساتھ مل کر بنوقریظہ کو اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کرے۔

**سوال** حُیَی بن اَخطَب نے بنوقُریظہ کو کس طرح اپنے ساتھ ملایا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حُیَی بن اَخطَب موقع لگا کر کعب کے مکان پر پہنچا۔ شروع شروع میں تو کعب نے اس کی بات سننے سے انکار کیا اور کہا کہ محمدؐ کے ساتھ ہمارے عہد و پیمان ہیں اس لیے میں اس سے غداری نہیں کر سکتا مگر حُیَی نے اسے ایسے سبز باغ دکھائے اور اسلام کی عنقریب تباہی کا ایسا یقین دلایا اور اپنے اس عہد کو کہ جب تک ہم اسلام کو مٹا نہ لیں گے مدینہ سے واپس نہیں جائیں گے اس شدّ و مد سے بیان کیا کہ بالآخر وہ راضی ہو گیا۔

**سوال** آنحضرتؐ کو جب اس غداری کا علم ہوا تو آپؐ نے اس کے سدِ باب کے لیے کیا اقدام کیے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: آنحضرتؐ کو جب بنوقریظہ کی اس خطرناک غداری کا علم ہوا تو آپؐ نے پہلے تو دو تین دفعہ خفیہ خفیہ زبیر بن العوامؓ کو دریافت حالات کے لیے بھیجا اور پھر باضابطہ طور پر قبیلہ اوس و خزرج کے رئیس سعد بن معاذؓ اور سعد بن عبادہؓ اور بعض دوسرے بااثر صحابہ کو ایک وفد کے طور پر بنوقریظہ کی طرف روانہ فرمایا اور ان کو یہ تاکید فرمائی کہ اگر کوئی تشویشناک خبر ہو تو واپس آ کر اس کا برملا اظہار نہ کریں بلکہ اشارہ کنایہ سے کام لیں تاکہ لوگوں میں تشویش نہ پیدا ہو۔

**سوال** بنوقریظہ کے سردار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وفد کو کیا جواب دیا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: جب یہ لوگ بنوقریظہ کے مساکن میں پہنچے اور ان کے رئیس کعب بن اسد کے پاس گئے تو وہ بدبخت ان کو نہایت مغرورانہ انداز سے ملا اور سعدین کی طرف سے معاہدہ کا ذکر ہونے پر وہ اور اس کے قبیلہ کے لوگ بگڑ کر بولے کہ 'جاؤ محمدؐ اور ہمارے درمیان کوئی معاہدہ نہیں ہے۔' یہ الفاظ سن کر صحابہ کا یہ وفد وہاں سے اٹھ کر چلا آیا اور انہوں نے آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر مناسب طریق پر حالات سے اطلاع دی۔

**سوال** غزوہ بنوقریظہ کے موقع پر حضرت سعد بن عبادہ نے آنحضورؐ کی خدمت میں کیا تحفہ پیش کیا تھا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: غزوۂ بنوقریظہ کے موقع پر حضرت سعد بن عبادہؓ نے کئی اونٹوں پر کھجوریں لاد کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کے لیے بھیجیں جو ان سب کا کھانا تھا۔ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھجور کیا ہی اچھا کھانا ہے۔

**سوال** غزوہ موتہ کے موقع پر آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت زیدؓ کی بیٹی سے کس طرح تعزیت فرمائی؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: غزوۂ موتہ میں حضرت زیدؓ شہید ہو گئے تو نبی کریمؐ ان کے اہل خانہ کے پاس تعزیت کے لیے گئے تو ان کی بیٹی کرب اور تکلیف کے باعث روتے ہوئے رسول اللہؐ کے پاس آئی۔ اس پر آپؐ بھی بہت زیادہ رونے لگے۔ اس پر حضرت سعد بن عبادہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ! یہ کیا! آپؐ نے فرمایا۔ ھٰذَا شَوْقُ الْحَبِیْبِ اِلٰی حَبِیْبِہٖ۔ یہ ایک محبوب کی اپنے محبوب سے محبت ہے۔

**سوال** حضرت سعد بن عبادہؓ نے جب فتح مکہ کے موقع پر ابوسفیان کو پکار کر کہا کہ آج گھمسان کی لڑائی کا دن ہے تو آنحضورؐ نے ابوسفیان کو کن الفاظ میں تسلی دی؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: رسول اللہؐ ابوسفیان کے پاس سے گزرے تو ابوسفیان نے کہا کیا آپؐ کو علم نہیں کہ سعد بن عبادہؓ نے کیا کہا ہے؟ آپؐ نے پوچھا کیا کہا ہے؟ اسنے سعد کے الفاظ بتائے۔ آپؐ نے فرمایا سعدؓ نے درست نہیں کیا بلکہ یہ وہ دن ہے جس میں اللہ کعبہ کی عظمت قائم کرے گا اور کعبہ پر غلاف چڑھایا جائے گا۔

**سوال** ایک مرتبہ جب آنحضرتؐ حضرت سعد بن عبادہؓ کی بیمار پرسی کے لیے تشریف لے گئے تو آپؐ نے کیا فرمایا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: نبی کریمؐ حضرت سعد کے پاس گئے۔ ان کی حالت دیکھی تو آپؐ رو پڑے۔ لوگوں نے نبی کریمؐ کو روتے دیکھا تو وہ بھی رو دیے۔ پھر آپؐ نے فرمایا۔ دیکھو کہ اللہ آنکھ کے آنسو نکلنے سے عذاب نہیں دیتا اور نہ دل کے غمگین ہونے پر بلکہ اس کی وجہ سے سزا دے گا یا رحم کرے گا اور آپؐ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا اور پھر فرمایا کہ میّت کو بھی اس کے گھر والوں کے اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

**سوال** آنحضرتؐ نے انصار کے بہترین گھر کن کو قرار دیا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انصار کے بہترین گھر بنو نجار ہیں۔ پھر بنو عبدالاشہل۔ پھر بنو حارث بن خزرج اور پھر بنو ساعدہ اور انصار کے سب گھروں میں بھلائی ہے۔

**سوال** حضرت سعد بن عبادہؓ کیا دعا کیا کرتے تھے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت سعد بن عبادہؓ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے قابلِ تعریف بنا دے اور مجھے شرف اور بزرگی والا بنا دے۔ اے اللہ! تھوڑا میرے لیے مناسب نہیں اور نہ ہی مَیں اس میں درست رہوں گا۔

**سوال** آنحضرتؐ نے حضرت سعدؓ کو ایک قبیلے کے صدقات کی نگرانی کے متعلق کیا ہدایات دیں اور حضرت سعد نے آپؐ کی خدمت میں کیا عرض کیا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت سعد بن عبادہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریمؐ نے ان سے فرمایا فلاں قبیلے کے صدقات کی نگرانی کرو لیکن دیکھنا قیامت کے دن اس حال میں نہ آنا کہ تم اپنے کندھے پر کسی جوان اونٹ کو لادے ہوئے ہو اور وہ قیامت کے روز چیخ رہا ہو۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! پھر یہ ذمہ داری کسی اَور کے سپرد فرما دیجیے تو آپؐ نے یہ کام ان کے سپرد نہیں کیا۔

**سوال** انصار میں سے مشہور حفاظ کرام کون تھے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: انصار میں سے جو مشہور حُفاظ تھے ان کے نام یہ ہیں: عُبادہ بن صامتؓ۔ مُعاذؓ۔ مُجَمِّع بن حارِثہؓ۔ فَضَالہ بن عُبَیدؓ۔ مَسْلَمہ بن مُخَلَّدؓ۔ ابودَرْداءؓ۔ ابوزیدؓ۔ زید بن ثابتؓ۔ اُبَیّ بن کعبؓ اور سعد بن عبادہؓ۔ امِ وَرَقہؓ۔

......☆......☆......


LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items

Mob: 9647960851 9082768330

Branch: Aroti Tola Po muluk Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road Po.Bartala, Kolkata-18

طالب دعا: جان عالم شیخ
(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بولپور، بیر بھوم۔ بنگال)


# خطبہ نکاح

## فرمودہ سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ 7 رجنوری 2018ء بروز اتوار مسجد فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں چند نکاحوں کے اعلان کروں گا۔ پہلا نکاح عزیزہ بصیرت انجم صدیقی کا ہے جو انجم اقبال صاحب (لندن) کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم توقیر احمد تنویر (مربی سلسلہ) کے ساتھ تین ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے جو تنویر احمد خان صاحب کے بیٹے ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ صالحہ احمد کا ہے جو مجید احمد صاحب سیالکوٹی مربی سلسلہ کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم سلمان عبداللہ باجوہ کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے جو خلیل احمد باجوہ صاحب کے بیٹے ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ اسماء رانا (واقفۂ نو) کا ہے جو رانا بشارت احمد صاحب (بلجیم) کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم اسامہ کریم (متعلم جامعہ احمدیہ یوکے) کے ساتھ تین ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ یہ کریم اللہ صاحب کے بیٹے ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ فوزیہ منیر (واقفہ نو) کا ہے جو منیر احمد انجم صاحب (بلجیم) کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم عبدالحلیم (متعلم جامعہ احمدیہ یوکے) کے ساتھ تین ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ یہ عبدالجلیل صاحب کے بیٹے ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ ماہ نور وسیم کا ہے جو وسیم احمد محمود صاحب (امریکہ) کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم اشتیاق احمد عمر (واقف زندگی) کے ساتھ چھ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ جو ایم ٹی اے میں کام کر رہے ہیں۔ محمد اشفاق صاحب مرحوم کے بیٹے ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ فوزیہ نجیب مرزا (واقفۂ نو) کا ہے جو نجیب احمد مرزا صاحب (سٹن) کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم شاہ جہان بھٹی ابن مکرم دبیر احمد بھٹی کے ساتھ گیارہ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ حراء سطوت بنت مکرم عبدالجلیل صاحب کا ہے۔ جو عزیزم بلاول عارف ابن مکرم محمد عارف گھمن صاحب کے ساتھ آٹھ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور پھر فرمایا:

دعا کرلیں۔ اللہ تعالیٰ یہ تمام رشتے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور ہر فریق کو ایک دوسرے کا خیال رکھنے والا بنائے۔ ان کی نیک نسلیں پیدا ہوں۔ خادم سلسلہ ہوں۔ خاص طور پر واقفین زندگی کو یاد رکھنا چاہیے کہ ان کی بھی ذمہ داریاں ہیں اور جن لڑکیوں کی ان سے شادیاں ہو رہی ہے ان کی بھی بہت زیادہ ذمہ داریاں ہیں کہ انہوں نے ہر لحاظ سے اپنے نمونے جماعت کے سامنے قائم کرنے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے۔ آمین

حضور انور نے تمام رشتوں کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی اور دعا کے بعد ان نکاحوں کے فریقین نے حضور انور سے مبارک باد لیتے ہوئے حضور انور سے مصافحہ کی سعادت بھی پائی۔

مرتبہ: ظہیر احمد خان، مربی سلسلہ
انچارج شعبہ ریکارڈ دفتر پی ایس لندن
(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 10 مارچ 2020)

......☆......☆......☆......


ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

"ہم جلسوں اور اجتماعات کا انعقاد اس لیے کرتے ہیں کہ سب لوگ اکٹھے ہو کر اپنے اپنے اخلاق اور روحانی معیار بہتر کر سکیں"

(خطاب بر موقع سالانہ سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ 2019)

طالب دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی و افراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

TAHIRA ENTERPRISE

Manufacturer of Leather & Rexine Goods (Belts, Wallets, Ladies Bags,etc)

Prop. : Mashooque Alam, Kolkata (WEST BENGAL)

Mob : 9830464271, 967455863

# مُلکی رپورٹیں

## جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ **جماعت احمدیہ یمنا نگر** صوبہ ہریانہ میں مورخہ 10 نومبر 2019 کو بمقام مسجد احمدیہ میں مکرم منظور علی صاحب صدر جماعت یمنا نگر کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم عزیزم ساہل احمد نے کی۔ عزیزہ حسن آرا نے ایک حدیث پیش کی۔ عزیزہ یاسمین نے ایک نعت خوش الحانی سے پڑھی۔ عزیزہ تبسم، خوشبو اور سونیا نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے احمدیت کے اقتباسات پیش کیے۔ بعد ازاں مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی اور خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (سید وحید الدین احمد، مربی سلسلہ یمنا نگر، صوبہ ہریانہ)

☆ **جماعت احمدیہ جاجپور روڈ** صوبہ اڈیشہ میں مورخہ 10 نومبر 2019 کو جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا گیا۔ صبح پانچ بجے نماز فجر اور درس کے بعد خدام، انصار اور اطفال نے نماز سینٹر میں وقارِ عمل کیا۔ صبح ساڑھے دس بجے لجنہ اماء اللہ جاجپور روڈ کی جانب سے یتیم خانہ کے بچوں میں کھانے پینے کا سامان تقسیم کیا گیا۔ بعد نماز مغرب مکرم مظہر الحق صاحب صدر جماعت جاجپور کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید، حدیث اور اڈیہ نظم کے بعد عزیزم نوید الحق، شیخ آفتاب احمد، شیخ فضل احمد اور خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔
(سید وسیم احمد نیاز، معلم سلسلہ جاجپور روڈ، اڈیشہ)

☆ **جماعت احمدیہ بریشہ** صوبہ بنگال میں مورخہ 11 نومبر 2019 کو بعد نماز مغرب مکرم مرتضیٰ علی صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمود احمد صاحب نے کی۔ عزیزہ تاشفہ کبیر نے ایک نعت خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ مکرم عطاء المنعم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بریشہ اور خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ یہ جلسہ فیس بک ایپ پر لائیو نشر ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔ (مرزا انعام الکبیر، معلم سلسلہ بڑیشہ، بنگال)

☆ **جماعت احمدیہ پالا کرتی** میں مورخہ 11 نومبر 2019 کو جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا گیا۔ اس سلسلہ میں بعد نمازِ ظہر خاکسار اور مکرم محمد نذیر صاحب امیر ضلع ورنگل اور دیگر احباب ایک وفد کی صورت میں مقامی پولیس اسٹیشن گئے جہاں ایس۔ آئی صاحب و دیگر عملہ کو جماعتی لٹریچر اور لیف لیٹس پیش کیے۔ بعد نماز مغرب وعشا جلسہ کا آغاز ہوا۔ تلاوتِ قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم خیر اللہ صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ کے اختتام پر عزیزم نور الدین ابن مکرم رحیم الدین صاحب معلم سلسلہ کو قرآن مجید ناظرہ کا آغاز کرایا گیا۔

☆ **جماعت احمدیہ کنڈور** ضلع ورنگل میں مورخہ 12 نومبر 2019 کو مکرم یوسف صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم محمد اصغر صاحب معلم سلسلہ، خاکسار اور مکرم محمد نذیر صاحب امیر ضلع ورنگل نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (محمد اکبر، مبلغ انچارج ضلع ورنگل، تلنگانہ)

## جلسہ یوم مصلح موعود رضی اللہ عنہ

☆ **جماعت احمدیہ ظہیر آباد** میں مورخہ 20 فروری 2020 بروز جمعرات مکرم محمد ادریس صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ ظہیر آباد کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مصور احمد صاحب نے کی۔ مکرم محمود صاحب آف چنتہ کنٹہ نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ مکرم ناصر احمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان کیا۔ مکرم جاوید احمد صاحب نے متن پیشگوئی پڑھ کر سنایا۔ مکرم ادریس صاحب نے یوم مصلح موعود کی مناسبت سے تلگو زبان میں تقریر کی۔ آخر پر خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (ایم احمد جعفر خان، مبلغ سلسلہ ظہیر آباد)

☆ **جماعت احمدیہ یادگیر** میں مورخہ 20 فروری 2020 کو خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ اس سلسلہ میں مورخہ 15 فروری بروز ہفتہ اطفال کے ورزشی مقابلہ جات کرائے گئے نیز اطفال کا حفظ متن پیشگوئی مصلح موعودؓ کا مقابلہ بھی کرایا گیا۔ مورخہ 16 فروری کو خدام کے ورزشی مقابلہ جات اور مقابلہ حفظ متن پیشگوئی مصلح موعودؓ کرایا گیا۔ مورخہ 20 فروری کو نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ بعد نماز مغرب وعشاء خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم شکیل احمد صاحب ڈنڈوتی نے کی۔ نظم مکرم ہادی احمد وسیم صاحب نے پڑھی۔ مکرم تنویر احمد صاحب ڈنڈوتی نے متن پیشگوئی مصلح موعودؓ پڑھ کر سنایا۔ بعدہ مکرم محمد ابراہیم صاحب انسپکٹر تحریک جدید، مکرم مولوی سمیر احمد صاحب اور خاکسار نے یوم مصلح موعود کی مناسبت سے تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (نعیم احمد، امیر جماعت یادگیر، کرناٹک)

☆ **جماعت احمدیہ نلہٹی** ضلع بیر بھوم صوبہ بنگال میں مورخہ 20 فروری 2020 کو مسجد بیت القدوس میں یوم مصلح موعود کی مناسبت سے کچھ پروگراموں کا انعقاد ہوا۔ صبح دس بجے حضرت مصلح موعودؓ کی حالات زندگی پر مقابلہ کوئز اور حفظ متن پیشگوئی کا مقابلہ ہوا۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام واطفال کے درمیان انعامات تقسیم کیے گئے۔ بعد نماز ظہر وعصر مکرم ہلال خان صاحب امیر ضلع بیر بھوم کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ مکرم حضرت علی صاحب صدر جماعت نلہٹی اور مکرم ہمایوں کبیر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بیر بھوم بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم مکرم اکبر علی صاحب نے کی۔ نظم مکرم ہمایوں کبیر صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم رفیق الاسلام صاحب معلم سلسلہ اور مکرم منصور الحق صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (شیخ محمد علی، مبلغ انچارج ضلع بیر بھوم، بنگال)

☆ **جماعت احمدیہ ضلع بھدرک** صوبہ اڈیشہ میں مورخہ 20 فروری 2020 کو جلسہ یوم مصلح موعود کی مناسبت سے مختلف پروگرام منعقد ہوئے۔ نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز فجر و درس کے بعد اراکین مجلس انصار اللہ بھدرک کے مابین ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے اور پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو انعام دیئے گئے۔ بعد نماز عصر اطفال کے مابین مقابلہ کوئز کرایا گیا اور انعامات دیئے گئے۔ شام سات بجے مکرم امیر صاحب بھدرک کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد حضرت مصلح موعودؓ کی سیرت کے حوالے سے تقاریر ہوئیں۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیز ہوا۔ (شیخ اعجاز احمد، نائب امیر بھدرک، اڈیشہ)

☆ **جماعت احمدیہ کشمنڈی** ضلع مالدا صوبہ آسام میں مورخہ 20 فروری 2020 کو جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ میں کشمنڈی کے علاوہ پالسہار، باسکوری، کنائی پور اور پانی شالہ سے بھی افراد جماعت شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد خاکسار نے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (فیروز احمد ندیم، مبلغ انچارج مالدا، آسام)

☆ **جماعت احمدیہ کا کنور** ضلع بلاری صوبہ کرناٹک میں مورخہ 20 فروری 2020 کو احمدیہ مشن ہاؤس میں مکرم جی امین صاحب کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم سیمنور صاحب نے کی۔ نظم مکرم دادا پیر صاحب نے پڑھی۔ خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کا متن پڑھ کر سنایا۔ بعدہ مکرم دادا پیر صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کے بچپن کے واقعات بیان کیے۔ مکرم امتیاز احمد صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کی جوانی کے حالات بیان کیے۔ آخر پر خاکسار نے حضرت مصلح موعودؓ کی سیرت کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (ایم اقبال احمد، معلم سلسلہ کا کنور ضلع بلاری)

## مرشد آباد میں یک روزہ ضلعی جلسہ کا انعقاد

جماعت احمدیہ مرشد آباد میں مورخہ 17 نومبر 2019 کو احمدیہ مسلم مشن برہمپور میں یک روزہ ضلعی جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ پہلا سیشن صبح دس بجے منعقد ہوا جس میں تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم قاضی طارق احمد صاحب، مکرم عجیب الرحمن صاحب مبلغ سلسلہ اور مکرم ابوجعفر صادق صاحب مبلغ سلسلہ نے تقاریر کیں۔ دوپہر دو بجے دوسرا سیشن مکرم عبد الوکیل نیاز صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد جنوبی ہند کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد خاکسار، مکرم عبد الوکیل نیاز صاحب اور مکرم سیف الدین صاحب مبلغ سلسلہ نے تقریر کی۔ اس جلسہ میں کاندی اور برہمپور زون کی 33 جماعتوں کے کل 615 افراد نے شرکت کی۔ نیز 30 زیر تبلیغ اور پانچ غیر مسلم دوستوں نے بھی شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے آمین۔
(ابوطاہر منڈل، مبلغ انچارج مرشد آباد، بنگال)

## جماعت احمدیہ گلبرگہ میں نظام وصیت کے موضوع پر تربیتی جلسہ

مورخہ 24 نومبر 2019 کو جماعت احمدیہ گلبرگہ صوبہ کرناٹک میں خاکسار کی زیر صدارت ’’نظام وصیت‘‘ کے موضوع پر بعد نماز عشا ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم نور الحق صاحب مبلغ سلسلہ نے کی۔ عزیزم ابرار احمد قریشی نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ مکرم مولوی نور الحق خان صاحب اور خاکسار نے نظام وصیت کے مختلف پہلو بیان کیے۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔
(عبد القادر شجیع، صدر جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک)

## یادگیر کے یتیم خانہ میں یتیم بچوں کو تحفہ

مورخہ 14 نومبر 2019 کو Children day کے موقع پر یادگیر شہر کے یتیم خانہ میں ایک تقریب میں امیر جماعت احمدیہ یادگیر، خاکسار اور دیگر عہدے داران کو شرکت کرنے کا موقع ملا۔ خاکسار نے جماعت کی نمائندگی میں ’’آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں سے حسن سلوک‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔ اس موقع پر جماعت یادگیر کی جانب سے یتیم بچوں کو چادریں تحفہ میں دی گئیں۔ (سمیر احمد، مبلغ انچارج یادگیر)

## جماعت احمدیہ گونی کوپل میں وقار عمل کا انعقاد

جماعت احمدیہ گونی کوپل ضلع کوڈاگو صوبہ کرناٹک میں مورخہ 27/اکتوبر 2019 بروز اتوار ایک وقار عمل کا انعقاد کیا گیا جس میں انصار، خدام، اطفال اور ناصرات نے شرکت کی۔ صبح نو بجے یہ وقار عمل شروع ہوا اور شام پانچ بجے تک جاری رہا۔ اس موقع پر مسجد کے احاطہ اور اس کے ارد گرد کے علاقہ کی صفائی کی گئی۔ اللہ تعالیٰ تمام شاملین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ (سید ذیشان احمد، معلم سلسلہ گونی کوپل)

**وصایا** منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

**مسل نمبر** 9991: مَیں یاسمین انجم زوجہ مکرم رشید خان صاحب معلم سلسلہ، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال، ساکن گاؤں ہاتھو تحصیل نروانہ ضلع جیند صوبہ ہریانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/جنوری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: بالیاں ایک جوڑی اور ایک کوکا (اندازاً قیمت -/5000 روپئے)، زیور نقرئی: پازیب (قیمت -/200 روپئے)، حق مہر: -/30,600 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عطاء المومن　　الامۃ: یاسمین انجم　　گواہ: رشید خان

**مسل نمبر** 9992: مَیں آشفہ۔ اے زوجہ مکرم ایم شہاب الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال پیدائشی احمدی، ساکن مسجد مہدی (بھارتی نگر) ڈاکخانہ کونیا موتھور ضلع کوئمبٹور صوبہ تامل ناڈو، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/فروری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: نیکلیس 16 گرام، نیکلیس 16 گرام، نیکلیس 16 گرام، کڑے 8 گرام، بالیاں 3 گرام، بالیاں 2 گرام، دو انگوٹھی 2 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ایم شہاب الدین　　الامۃ: اے۔ آشفہ　　گواہ: بشارت احمد کریم

**مسل نمبر** 9993: مَیں ساجدہ کوثر زوجہ مکرم جاوید اقبال صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 26 سال پیدائشی احمدی، ساکن دہری ارلیوٹ صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/اگست 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/2,10,000 روپئے، زیور طلائی: ہار، انگوٹھی، کانٹے، کوکا (کل وزن 38.180 گرام 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/900 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عمران احمد　　الامۃ: ساجدہ کوثر　　گواہ: جاوید اقبال

**مسل نمبر** 9994: مَیں بوڑھ شاہ ولد مکرم صدیق محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 51 سال، ساکن چو چک وِنڈ تحصیل زیرا ضلع فروز پور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/دسمبر 2016 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/36,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد قاسم　　العبد: بوڑھ شاہ　　گواہ: محمد دلشاد

**مسل نمبر** 9995: مَیں ملیحہ محمود زوجہ مکرم ٹی رحیم احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 30 سال پیدائشی احمدی، ساکن کومانجیری ہاؤس ڈاکخانہ تھیرو ویز ہم کنّو (الانلور) ضلع پالکّڑ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/فروری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 4 چین 68 گرام، 6 کڑے 50 گرام، پائل 24 گرام، برسلیٹ 6 گرام، بالیاں 4 گرام، انگوٹھی 2 گرام (کل وزن 154 گرام تمام زیورات 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/8000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: کے عبدالسلام　　الامۃ: ملیحہ محمود　　گواہ: کے محمد

**مسل نمبر** 9996: مَیں سراج ایم۔ جے زوجہ مکرم احمد ہاشم بی۔ ایم صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال پیدائشی احمدی، ساکن بیاتھل (اینچ) کالیکّڑ ڈاکخانہ پالکّڑ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/دسمبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 24 گرام، 9 گرام (916) بطور حق مہر۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہاشم۔ بی۔ ایم　　الامۃ: سراج ایم۔ جے　　گواہ: فاہین۔ ایم

**مسل نمبر** 9997: مَیں عبدالہادی ولد مکرم سید عبدالرحمن تھانگل صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 26 سال، ساکن Thuppilikkadan(H) ڈاکخانہ کرولائی صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7/فروری 2020 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/20,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سی راشیخ احمد　　العبد: عبدالہادی　　گواہ: منور احمد

**مسل نمبر** 9998: مَیں صابرہ۔ ٹی۔ اے زوجہ مکرم ایم۔ جبار صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال پیدائشی احمدی، ساکن اوراک کاڈن (اینچ) ڈاکخانہ کرولائی ضلع مالاپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/فروری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 چین 28 گرام، 2 بالیاں 3 گرام، برسلیٹ 8 گرام، کڑے 8 گرام (کل وزن 47 گرام تمام زیورات 22 کیریٹ) حق مہر زیور طلائی 32 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سی۔ راشیخ احمد　　الامۃ: صابرہ۔ ٹی۔ اے　　گواہ: منور احمد

**مسل نمبر** 9999: مَیں مبیّنہ زوجہ مکرم سی۔ کے۔ ریاس الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 32 سال پیدائشی احمدی، ساکن Kuttivattom(H) ڈاکخانہ کرولائی ضلع ملاپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/فروری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 1 چین 5 گرام، 2 انگوٹھیاں 3 گرام، 2 کڑے 16 گرام (کل وزن 24 گرام 22 کیریٹ) حق مہر 20 گرام زیور طلائی 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/7000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سی۔ راشیخ احمد　　الامۃ: مبیّنہ　　گواہ: ایم۔ آئی۔ منور احمد

**مسل نمبر** 10000: مَیں جاسبہ جبار بنت مکرم ایم جبار صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 15 سال پیدائشی احمدی، ساکن اوراک کاڈن ہاؤس ڈاکخانہ کرولائی ضلع ملاپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/فروری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: چین 6 گرام، انگوٹھی 1 گرام، 2 بالیاں 2 گرام، برسلیٹ 6 گرام (کل وزن 15 گرام 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سی راشیخ احمد　　الامۃ: جاسبہ　　گواہ: منور احمد

**مسل نمبر** 10001: مَیں راسیا۔ کے زوجہ مکرم سی۔ اینچ۔ بشیر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال تاریخ بیعت 1994، ساکن چونگتھ ہاؤس ڈاکخانہ کرولائی ضلع ملاپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/فروری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: چین 12 گرام، 2 بالیاں 4 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) حق مہر 12 گرام زیور طلائی 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سی۔ راشیخ احمد　　الامۃ: راسیا۔ کے　　گواہ: منور احمد

**مسل نمبر** 10002: مَیں فوزیہ کے۔ پی زوجہ مکرم پی۔ اے۔ سیف الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال تاریخ بیعت 1994، ساکن پوٹی کاٹ ہاؤس ڈاکخانہ کرولائی ضلع ملاپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/فروری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 چین 22 گرام، 2 بالیاں 2 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سی۔ راشیخ احمد　　الامۃ: فوزیہ۔ کے۔ پی　　گواہ: منور احمد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

**وَسِّعۡ مَکَانَکَ** الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Courtesy: Alladin Builders
e-mail: khalid@alladinbuilders.com

**ارشادِ نبوی ﷺ**
خَیۡرُ الزَّادِ التَّقۡوٰی
(سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے)
طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

**آٹو ٹریڈرز**
**AUTO TRADERS**
16 مینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

GSTIN: 07AFDPN2021G1ZY
Proprietor: Asif Nadeem
Mob: +919650911805
+919821115805
Email: info@easysteps.co.in
**EasySteps®**
Walk with Style!
Manufacturer & Supplier of All Type of Women's and Kid's Footwear
مستورات اور بچوں کے ہر قسم کے فٹ ویئر کے لیے رابطہ کریں
Address: Duggal Colony, Khanpur, New Delhi - 62
Address: Danish Manzil, Near Gurdwara, Qadian, Punjab

برانچ
دانش منزل (قادیان)
دُگل کالونی (خانپور، دہلی)

طالب دعا
آصف ندیم
جماعت احمدیہ دہلی

**PHLOX**
All for dreams
**PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED**
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS
OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

**Ahmad Travels Qadian**
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

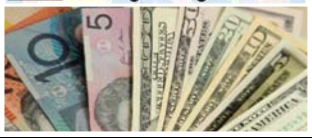

**Zaid Auto Repair**
زید آٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین

Mob- 9434056418
**শক্তি বাম**®
আপনার পরিবারের আসল বন্ধু...
Producted by:
**Sri Ramkrishna Aushadhalaya**
VILL- UTTAR HAZIPUR
P.O. + P.S.- DIAMOND HARBOUR
DIST- SOUTH 24 PGS. W.B.- 743331
E-mail : saktibalm@gmail.com

طالب دعا:
شیخ حاتم علی
گاؤں اُتر حاجیپور، ڈائمنڈ ہاربر
ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ
(مغربی بنگال)

**IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL**
*a desired destination*
*for royal weddings & celebrations.*
**# 2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate**
HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

**A.S.**
**WEIGH BRIDGE**
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

**BOSCH**
Invented for life
0% FINANCE
without intrest EMI

MICROWAVE✰ TUMBEL DRYER ✰ WASHER DRYER ✰ REFRIGERATOR ✰ WASHING MACHINE ✰DISHWASHER
PARAS TV CENTRE
Near Parbhakar Chowk Qadian
(Mob. 98553-41434, 70870-72424, 87290-02424)

**NAVNEET JEWELLERS** نونیت جیولرز
*Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments*

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللہ بکافٍ عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

**مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان**
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

**MBBS IN BANGLADESH**
**Why MBBS in Bangladesh?**
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure
**DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES**
**The Admissions avaliable in following Medical Colleges**
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka
**Some of the Women's Medical Colleges are**
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka
Bilal Mir
**Needs Education Kashmir**
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

**GRIP HOME**
PROPERTY MANAGEMENT
طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695
#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

کام جو کرتے ہیں تری رہ میں پاتے ہیں جزا ☆ مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف و کرم ہے بار بار (المسیح الموعود)

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF
ELECTRONICS
AVAILABLE HERE

Prop. NASIR SHAH Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128
NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

R. Subbarao
MARKETING HEAD
GENESIS AQUA NATURELS
89855 87875, 99494 12352
genesisaquanaturels@gmail.com
#C Block, Flat No. 414,
Madhinagauda,
Hyderabad,
Telangana - 500 050.

طالب دعا : رضوان سلیم، ضلع ویسٹ گوداوری (صوبہ آندھرا پردیس)

Love for All Hatred for None
99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem
MASROOR HOTEL
TEA,TIFFIN,MEALS,CHICKEN-BIRYANI,FAST-FOOD AVAILABLE HERE
Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)
طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، تلنگانہ)

NISHA LEATHER
Specialist in :
Leather Belts, Ladies & Gents Bag
Jackets, Wallets, etc
WHOLE SALE & RETAILER
19-A, Jawaharlal Nehru Road, Kolkatta - 700087
(Beside Austin Car Showroom)
Contact No : 2249-7133
طالب دعا: مجیب عالم، جماعت احمدیہ کلکتہ (بنگال)

IRS
INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS
Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

وَسِّعْ مَكَانَكَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.
Love For All, Hatred For None
AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143
JMB

:+91 9505305382
9100329673
TECHNO VISION
CCTV SOLUTIONS
# H.No. 18-2-888/10/173, GM Chowni,
Falaknuma, Chandrayangutta, Hyderabad - 500 053.
E-mail: mariyam.enterprise.cctv@gmail.com
طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
تلنگانہ

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(آندھرا پردیس)
99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176
Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.
Rajahmundry
Kadiyapu lanka, E.G.dist.
Andhra Pradesh 533126.
#email. oxygennursery786@gmail.com
Love for All...Hatred for None

Alam Associates
Architect & Engineers
+91 9032667993
alamassociates18@gmail.com
# 22-7-269/1/2/B, Dewan Devdi, Hyderabad - 500002. (T.S.)
Mobile : 8978952048
lordsshoe.co@gmail.com
NEW Lords SHOE CO.
(WHOLESALE & RETAIL)
DEALERS IN : CHINA, DELHI & JALANDHAR LADIES AND GENTS SLIPPERS
# 16-10-27/105/B2, Malakpet, Hyderabad - 500 036. Telangana.

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدرآباد
(تلنگانہ)

KONARK
Nursery
Hyderabad
MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com
Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

## ارشاد باری تعالیٰ

وَاَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوۡلَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ (آل عمران:134)

اوراللہ اور رسول کی اطاعت کروتا کہ تم رحم کیے جاؤ

**DAR FRUIT CO. KULGAM**
B.O AHMED FRUITS
Prop. Khawaja Masood Ahmad Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

## ارشاد باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ (آل عمران:103)

اَے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا اُس کے تقویٰ کا حق ہے

Prop. AFZAL SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

## حدیث نبوی ﷺ

جو شخص اللہ تعالیٰ کی خاطر مسجد تعمیر کرتا ہے
اللہ تعالیٰ بھی اس کیلئے جنت میں اس جیسا گھر تعمیر کرتا ہے۔
(مسلم باب فضل بناء المسجد)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیاپوری مرحوم، حیدرآباد

## حدیث نبوی ﷺ

ایسے شخص کے پاس بیٹھنا مفید ہے جس کے عمل کو دیکھ کر تمہیں آخرت کا خیال آئے
(الترغیب والترھیب)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

## کلامُ الامام

دعا بڑی دولت اور طاقت ہے
(ملفوظات، جلد4، صفحہ 207)

طالب دعا: مصدق احمد، نائب امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

## کلامُ الامام

سب سے اول جس چیز کی ضرورت واعظ کو ہے وہ اس کی عملی حالت ہے
(ملفوظات، جلد2، صفحہ 281)

طالب دعا: ناصر احمد ایم. بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم. اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

## سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا
(ملفوظات، جلد3، صفحہ 232)

طالب دُعا: مجلس انصار اللہ کلکتہ (صوبہ بنگال)

## سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

دعا کیلئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور
سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اس وقت سمجھنا چاہئے کہ دعا قبول ہوگئی یہ اسم اعظم ہے
(ملفوظات، جلد3، صفحہ 100)

طالب دُعا: قریشی مظفر احمد، جماعت احمدیہ خانپورہ (چیک) جموں کشمیر

## ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کریں
روحانیت میں ترقی کریں
(پیغام حضور انور بر موقع سالانہ اجتماع انصار اللہ جرمنی 2019)

طالب دعا: شیخ صادق علی اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ تالبرکوٹ (اڈیشہ)

## ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

ہر پہلو سے جائزہ لے کر
اپنی کمیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں
(پیغام حضور انور بر موقع سالانہ اجتماع انصار اللہ جرمنی 2019)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین ہنگل باغبانہ، قادیان

سٹڈی ابراڈ
10 Years Quality Service 2003-2013
Study Abroad
All Services free of Cost
Prosper Overseas
is the India's Leading
Overseas Education Company.
About Us
Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years
Achievements
• NAFSA Member Association , USA.
• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.
Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.
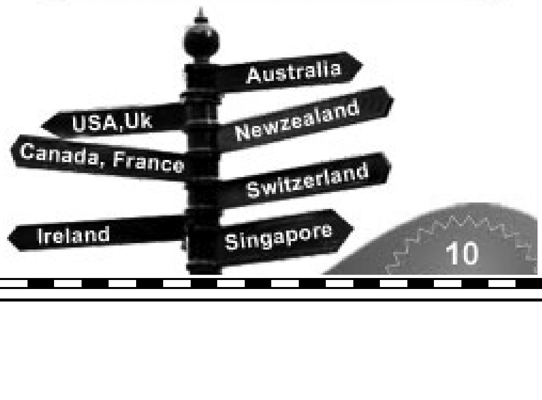

Study Abroad
10 Offices Across India
بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں
CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ
بدر قادیان
Weekly **BADAR** Qadian
Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516
Postal Reg. No. GDP/001/2019-20 Vol. 69 Thursday 23 - April - 2020 Issue. 17

MANAGER
NAWAB AHMAD
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

**ANNUAL SUBSCRIPTION** : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابی حضرت معاذ بن حارثؓ کے اوصاف حسنہ کا ایمان افروز تذکرہ

## مکرم رانا نعیم الدین صاحب مرحوم ابن مکرم فیروز دین منشی صاحب کا ذکر خیر اور خدمات کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 17/اپریل 2020 بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج بدری صحابہ میں سے حضرت معاذ بن حارثؓ کا ذکر کروں گا۔ آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنو مالک بن نجار سے تھا۔ آپ کے دو بھائی حضرت عوفؓ اور حضرت معوذؓ غزوہ بدر میں شامل ہوئے۔ یہ دونوں غزوہ بدر میں شہید ہوئے مگر حضرت معاذؓ بعد کے تمام غزوات میں بھی رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ شریک رہے۔ حضرت معاذؓ ان آٹھ انصار میں شامل ہیں جو آنحضرت ﷺ پر بیعت عقبہ اولیٰ کے موقع پر مکہ میں ایمان لائے۔ بیعت عقبہ ثانیہ میں بھی حضرت معاذؓ حاضر تھے۔

حضور انور نے فرمایا: صالح بن ابراہیم اپنے دادا حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بتایا کہ میں بدر کی لڑائی میں صف میں کھڑا تھا کہ میں نے اپنے دائیں بائیں نظر ڈالی تو کیا دیکھتا ہوں کہ دو انصاری لڑکے ہیں ان کی عمریں چھوٹی ہیں۔ میں نے آرزو کی کہ کاش میں ایسے لوگوں کے درمیان ہوتا جوان سے زیادہ جوان اور تنومند ہوتے۔ اتنے میں ان میں سے ایک نے مجھے ہاتھ سے دبا کر پوچھا کہ چچا کیا آپ ابوجہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے کہا تمہیں اس سے کیا کام ہے؟ اس نے کہا مجھے بتلایا گیا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو گالیاں دیتا ہے۔ اگر میں اس کو دیکھ پاؤں تو میری آنکھ اس کی آنکھ سے جدا نہ ہوگی جب تک ہم دونوں میں سے وہ نہ مرجائے جس کی مدت پہلے مقدر ہے۔ مجھے اس سے تعجب ہوا۔ پھر دوسرے نے مجھے ہاتھ سے دبایا اور اس نے بھی مجھے اسی طرح پوچھا۔ ابھی تھوڑا عرصہ گزرا ہو گا کہ میں نے ابوجہل کو لوگوں کا چکر لگاتے دیکھا۔ میں نے کہا دیکھو یہ ہے وہ شخص جس کے متعلق تم نے مجھ سے دریافت کیا تھا۔ یہ سنتے ہی وہ دونوں جلدی سے اپنی تلواریں لئے اسکی طرف لپکے اور اسے اتنا مارا کہ اسے جان سے مارڈالا اور پھر لوٹ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو خبر دی۔ آپ ﷺ نے پوچھا تم میں سے کس نے اس کو مارا ہے دونوں نے کہا میں نے اس کو مارا ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا کیا تم نے اپنی تلواریں پونچھ کر صاف کر لی ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے تلواروں کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم دونوں نے ہی اس کو مارا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ اس واقعہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ ابوجہل جس کی پیدائش پر ہفتوں اونٹ ذبح کر کے لوگوں میں گوشت تقسیم کیا گیا تھا، جس کی پیدائش پر دفوں کی آواز سے مکہ کی فضا گونج اٹھی تھی، بدر کی لڑائی میں جب مارا جاتا ہے تو پندرہ پندرہ سال کے دو انصاری چھوکرے تھے جنہوں نے اسے زخمی کیا تھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جب جنگ کے بعد لوگ واپس جارہے تھے تو میں میدان میں زخمیوں کو دیکھنے کے لئے چلا گیا۔ میں میدان جنگ میں پھر ہی رہا تھا، کیا دیکھتا ہوں کہ ابوجہل زخمی پڑا کراہ رہا ہے۔ جب میں اسکے پاس پہنچا تو اس نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں اب بچتا نظر نہیں آتا، تم بھی مکہ والے ہو میں یہ خواہش کرتا ہوں کہ تم مجھے ماردو تا میری تکلیف دور ہو جائے لیکن تم جانتے ہو کہ میں عرب کا سردار ہوں اور عرب میں یہ رواج ہے کہ سرداروں کی گردنیں لمبی کر کے کاٹی جاتی ہیں اور یہ مقتول کی سرداری کی علامت ہوتی ہے۔ میری یہ خواہش ہے کہ تم میری گردن لمبی کر کے کاٹنا۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کی گردن تھوڑی کے قریب سے کاٹی اور کہا تیری یہ آخری حسرت بھی پوری نہیں کی جائے گی۔ اب انجام کے لحاظ سے دیکھو تو ابوجہل کی موت کتنی ذلت کی موت تھی، جس کی گردن اپنی زندگی میں ہمیشہ اونچی رہا کرتی تھی، وفات کے وقت اس کی گردن تھوڑی سے کاٹی گئی اور اس کی یہ آخری حسرت بھی پوری نہ ہوئی۔

ایک قول کے مطابق حضرت معاذؓ غزوہ بدر میں زخمی ہوئے اور مدینہ واپس آنے کے بعد ان زخموں کی وجہ سے ان کی وفات ہوئی۔ ایک قول کے مطابق وہ حضرت عثمانؓ کے دور خلافت تک زندہ رہے۔ ایک قول کے مطابق وہ حضرت علیؓ کے دور خلافت تک زندہ رہے اور ان کی وفات حضرت علیؓ اور امیر معاویہ کے درمیان جنگ صفین کے دوران ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا: اب میں مکرم رانا نعیم الدین صاحب ابن مکرم فیروز دین منشی صاحب کا ذکر کروں گا جن کی 19/اپریل 2020ء کو وفات ہوئی تھی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ رانا صاحب کی پیدائش 1934ء کی ہے۔ ان کے والد محترم فیروز دین صاحب نے 1906ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بذریعہ خط بیعت کی تھی۔ تقسیم ملک کے بعد پہلے لاہور پھر 1948ء میں رانا صاحب ربوہ آ گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے رانا صاحب کو میر پور خاص کے قریب زمینوں پر بھجوادیا جہاں چند سال رہے۔ ان کی اہلیہ کا نام سارہ پروین تھا جو دولت خان صاحب صحابی حضرت مسیح موعودؑ کی پوتی تھیں۔ نومبر 1955ء سے 11 مئی 1959ء تک عملہ حفاظت خاص میں بطور گارڈ رہے۔

1978 میں عملہ حفاظت سے فارغ ہوئے اور ہڑپہ ضلع ساہیوال چلے گئے جہاں ساہیوال مسجد میں بطور خادم مسجد خدمت کرتے رہے۔ اس دوران اکتوبر 1984 میں احمدیہ مسجد ساہیوال پر مخالفین نے حملہ کیا۔ حفاظتی ڈیوٹی پر مامور ہونے کی وجہ سے انہوں نے اس کا جواب دیا تو رانا نعیم الدین صاحب کے ساتھ کل گیارہ افراد کے خلاف مقدمہ درج ہوا اور اس طرح رانا صاحب کو 26 اکتوبر 1984ء سے مارچ 1994ء تک اسیر راہ مولیٰ رہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ملٹری کورٹ نے الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ اور رانا نعیم الدین صاحب کو موت کی سزا سنادی۔ اس فیصلہ کے خلاف اپیل پر لاہور ہائی کورٹ نے مارچ 1994ء میں رہائی کا حکم دیا۔ رہائی کے بعد 1994ء میں لندن شفٹ ہو گئے اور یہاں بھی اپنی عمر کے لحاظ سے بہت بڑھ کے عملہ حفاظت میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے رہے۔

مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ان کے بیٹے رانا وسیم احمد اور چاروں بیٹیاں لندن میں مقیم ہیں۔ ان کے بیٹے لکھتے ہیں کہ ہمیں ہمیشہ یہی سبق دیا کہ خلافت سے چمٹے رہنا۔ خلافت کے شیدائی تھے۔ کہتے تھے میں ڈیوٹی پر جاتا ہوں اور خلیفہ وقت کو دیکھتا ہوں تو جوان ہو جاتا ہوں۔ وقت کے بہت پابند تھے۔ ایک دفعہ والد صاحب نے بتایا کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نخلہ گئے تھے تو میں ان کے ساتھ تھا۔ تو کسی بات پر حضور مجھ سے خفا ہو گئے اور فرمایا کہ تم مسجد میں چلے جاؤ اور جا کے استغفار کرو۔ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں چلا گیا۔ کچی مسجد ہوتی تھی۔ مسجد کے صحن میں بیٹھ کر استغفار کرنے لگ گیا۔ اتنے میں تیز آندھی آئی اور بارش شروع ہوگئی مگر میں اپنی جگہ پر بیٹھا استغفار کرتا رہا جب کافی دیر ہوگئی اور مسجد کا ایک سائبان بھی اڑ گیا تو حضور نے فرمایا کہ نعیم کدھر گیا ہے۔ کچھ لوگ مجھے ڈھونڈتے ہوئے مسجد میں آئے اور کہا کہ تمہیں حضور بلا رہے ہیں۔ جب میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؓ نے فرمایا کہ مجھے پتا تھا کہ تم ادھر ہی بیٹھے ہو گے۔ جاؤ میں نے تمہیں معاف کیا۔

پھر لکھتے ہیں کہ نہایت شفیق باپ تھے اور سچے دوست تھے۔ جب میرا وقف قبول ہوا تو مجھے ایک دن کہنے لگے کہ یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ ہمیشہ توبہ استغفار کرتے ہوئے اپنے وقف کو نبھانا۔ کبھی کوئی دکھ بھی دے تو چپ کر جانا نہ کہ بحث کرنا اور تمام بات اللہ پر چھوڑ دینا اور صبر کرنا اور صبر کا دامن کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑنا۔ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ ربوہ میں والد صاحب کو حضرت اماں جانؓ کی دربانی کا بھی موقع ملا۔ چندے کی بے انتہا پابندی کرتے تھے۔

ان کی بیٹیاں بیان کرتی ہیں کہ خلافت سے تو ابا جان کا تعلق ایسا تھا کہ رشک آتا تھا۔ ہمیشہ جب بھی خلیفہ وقت کا ذکر ہوتا تو آنکھیں نم ہو جاتیں۔ ہمیں ساری عمر یہی نصیحت کی کہ زندگی میں فائدہ لینا ہے تو خلافت سے ایسے چمٹ جاؤ جیسے لوہا مقناطیس سے چمٹتا ہے۔ پھر یہ کہتی ہیں کہ ابا جان نے ہم چاروں بہن بھائی اور بھابھی کو کچھ دن پہلے جب عیدی دی تو ہم نے کہا کہ ابا جان ابھی تو رمضان بھی شروع نہیں ہوا۔ کہنے لگے کہ وقت کا پتا نہیں ہوتا اپنے فرض پورے کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔

الیاس منیر صاحب لکھتے ہیں کہ جب بلوائیوں نے مسجد پر حملہ کر دیا اور کلمہ طیبہ اور آیات واحادیث کی بے حرمتی شروع کر دی تو آپ نے نہایت کڑک دار آواز میں للکارتے ہوئے کہا کہ تم کلمہ مٹانے والے کون ہوتے ہو! اور اکیلے ہی تیس چالیس حملہ آوروں کو پہلے مسجد کے کونوں میں چھپنے اور پھر دوڑنے پر مجبور کر دیا۔ دوران اسیری ان کے والد صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے خطبات کا متن لاتے تو رانا صاحب مجھے اپنے ساتھ بٹھا لیتے تھے کہ خطبہ سناؤ اور بڑے اہتمام سے خطبہ سنتے۔

حضور انور نے فرمایا: آخر میں ایک خط بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا پڑھتا ہوں جو رانا نعیم احمد صاحب کو لکھا تھا، ستمبر 86ء میں۔ اس کا کچھ حصہ یہ ہے کہ آپ کے خلوص بھرے خطوط ملے۔ اعلیٰ ایمان کی جس مضبوط چٹان پر آپ کھڑے ہیں وہ قابل فخر ہے۔ اللہ والوں کو اعلیٰ مقام کے حاصل کرنے سے پہلے اس قسم کی دشوار گزار راہوں سے گزرنا ہی پڑتا ہے۔ آپ لوگوں کی سعادت پر رشک آتا ہے۔ درخت اپنے پھل سے جانا جاتا ہے۔ آپ لوگ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درخت کی سرسبز شاخیں اور شیریں پھل ہیں، اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرے گا۔ جماعت دعائیں کر رہی ہے میری دعائیں بھی آپ کے لئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے مدد کرے اور دشمن کے پنجے سے نجات بخشے اللہ آپ کے ساتھ ہو۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان سے اگلے جہان میں بھی پیار اور محبت کا سلوک فرمائے اور اپنے پیاروں کے قدموں میں جگہ دے۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad